اسرارِ موسیقی

فیروز نظامی

NOOR COMPANY
ANARKALI, LAHORE

نذرِ عقیدت

اُن بزرگ اور پاک سیرت ہستیوں کی بارگاہ میں جن کی ان تھک کوششوں نے ہندوستانی موسیقی کو عروج بخشا اور جن کے فیض نے مجھ ناچیز کو اس قابل بنایا کہ یہ چند اوراق اُن کی نذر کر سکوں۔ نذر ہے کاش قبول بھی ہو جائے!

فیروز نظامی

لاہور
مورخہ ۳ ر اگست ۱۹۳۶ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	تمہید	۵
۲	پہلا سبق — سُرادھیائے۔ شدھ سُروں کا بیان	۹
۳	دوسرا سبق — شدھ۔ کومل اور تیور سُروں کا بیان	۱۴
۴	تیسرا سبق — مندر۔ مدھ۔ اور تار استھان کا بیان	۱۸
۵	چوتھا سبق — النکاروں کا بیان	۲۳
۶	پانچواں سبق — راگ کس طرح بنتے ہیں	۲۵
۷	چھٹا سبق — راگوں کی قسمیں	۲۸
۸	ساتواں سبق — ٹھاٹھ	۳۲
۹	آٹھواں سبق — سُروں کے پھیلاؤ کا چکر	۳۴
۱۰	نواں سبق — تال ادھیائے۔ ماتروں کا بیان	۵۳
۱۱	دسواں سبق — ماتروں سے تال کس طرح بنتے ہیں	۵۸

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۲	گیارہواں سبق — مختلف تالوں میں سُروں کے لکھنے کا طریقہ	۶۳
۱۳	بارہواں سبق — تالوں میں راگوں کی چیزیں کسطرح لکھی جاتی ہیں	۶۷
۱۴	تیرہواں سبق — گانا شروع کرنے کا طریقہ	۷۱
۱۵	چودھواں سبق — آواز بنانے کے طریقے	۷۴
۱۶	پندرہواں سبق — راگوں کی چیزیں :-	۸۶
۱۷	بھیروں۔ (ایک سرگم۔ دو خیال)	۸۸
۱۸	میاں کی ٹوڈی (ایک سرگم۔ تین خیال)	۹۴
۱۹	بندرابنی سارنگ (ایک سرگم۔ ایک خیال)	۱۰۱
۲	ملتانی (ایک سرگم۔ تین خیال)	۱۰۵
۲	بھیم پلاسی (ایک سرگم۔ ایک ترانہ۔ ایک خیال)	۱۱۱
	ایمن (ایک سرگم۔ ایک ترانہ)	۱۱۶
	بھوپالی (ایک سرگم۔ ایک خیال)	۱۲۱
	دُرگا (ایک سرگم۔ دو خیال)	۱۲۵
	باگیسری (ایک سرگم۔ دو خیال)	۱۳۰
	مالکوش (دو سرگمیں۔ ایک ترانہ۔ دو خیال)	۱۳۵

پہلا سبق

سُرادھیائے۔ شُدھ سُروں کا بیان

گانا سیکھنے کیلئے پہلی اور ضروری بات سُر کی پہچان ہے۔ جب تک یہ نہو کوئی گانے والا ایک اعلےٰ گویا نہیں بن سکتا۔ کیونکہ چند خاص خاص سُروں کے چکر میں ہی سب راگ اور گانے گائے جاتے ہیں۔ لیکن اکثر لوگ یہ چاہتے ہیں۔ کہ اس کے بغیر ہی کام چل جائے اور وہ تھوڑا بہت گانا سیکھ بھی جاتے ہیں۔ لیکن ان کے گانے کا معیار بلند نہیں ہو سکتا۔ اور وہ کچھ ترقی نہیں کر سکتے۔ لیکن اگر وہ گانا سیکھنے سے پہلے سُر کی پہچان کرلیں۔ تو نہ صرف وہ اچھے گویّے بن سکتے ہیں۔ بلکہ ان کو راگوں پر پورا عبور بھی حاصل ہو سکتا ہے۔

اس لئے سب سے پہلے آپکو سُر ہی بتائے جاتے ہیں۔ آپکو معلوم ہونا چاہئے کہ

سنگیت شاستر نے پہلے سات شدھ سُر مانے ہیں۔ جن کے نام ہیں۔ کھرج۔ رکھب۔ گندھار۔ مدھم۔ پنچم۔ دھیوت۔ نکھاد۔ لیکن گانے کی سہولت کے لئے ان کے مخفف یا چھوٹے نام بھی رکھے گئے ہیں۔ جو نیچے درج کئے جاتے ہیں:۔

سنگیت شاستر کے نام	مروجہ نام	مخفف نام
شڑج	کھرج	سا
رشب	رکھب	رے
گاندھار	گندھار	گا
مدھیم	مدھم	ما
پنچم	پنچم	پا
دھیوت	دھیوت	دھا
نشاد	نکھاد	نی

انہی مخفف یا چھوٹے ناموں سے سُروں کو گانے کا نام سرگم ہے۔ جو حقیقت میں سا۔ رے۔ گا۔ ما کا مخفف یا چھوٹا نام ہے۔

سُروں کے نام آپکو معلوم ہو چکے ہیں۔ اب ان کی پہچان کے لئے آپکو ہارمونیم کی مدد لینی چاہیئے۔ نقشہ نمبر ۱ سے آپکو اچھی طرح معلوم ہو جائیگا کہ ہارمونیم پر یہ سُر کہاں کہاں واقعہ ہیں۔ ہاں ایک بات یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ یہ سُر لکھنے میں دائیں

۳۔ سارے گا ما	ما گا رے سا
۴۔ سارے گا ما پا	پا ما گا رے سا
۵۔ سارے گا ما پا دھا	دھا پا ما گا رے سا
۶۔ سارے گا ما پا دھا نی	نی دھا پا ما گا رے سا

سوالات

۱۔ سنگیت شاستر نے کتنے شدھ سُر مانے ہیں؟

۲۔ سنگیت شاستر کے مطابق ان شدھ سُروں کے مروجہ، مخفف یا مختصر نام کیا ہیں؟

۳۔ آروہی کسے کہتے ہیں؟ آروہ کے لفظی معنی کیا ہیں؟

۴۔ امروہی کسے کہتے ہیں؟ آوادہ کے لفظی معنی کیا ہیں؟

۵۔ سرگم سے کیا مراد ہے؟

دوسرا سبق

شدھ۔ کومل اور تیور سُروں کا بیان

پچھلے سبق میں آپ کو صرف شدھ سُروں کی پہچان کرائی گئی تھی۔ اس سبق میں بتایا جائیگا کہ کومل اور تیور سُر کیا ہوتے ہیں؛

کومل اور تیور سُروں کو سمجھنے سے پہلے یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ کھرج (سا) اور پنچم (پا) دونوں سُر ہمیشہ کے لئے شدھ مانے گئے ہیں۔ یعنی وہ ہمیشہ اپنی جگہ پر قائم رہتے ہیں۔ اور اپنی جگہ سے ہلتے نہیں۔ اسی لئے سنگیت شاستر میں ان دونوں سُروں کو اچل سُر کہتے ہیں۔ اچل کے معنے ہیں اپنی جگہ سے نہ ہلنے والا؛ اتنا سمجھ لینے کے بعد آپ کو کومل اور تیور سُروں کی پہچان میں کوئی دقت نہ ہوگی ذرا نیچے دیئے ہوئے ہارمونیم کے سُروں کے نقشہ کو غور سے دیکھیں:

نقشہ نمبر ۲

دیکھئے سا شدھ اور رے شدھ یعنی دو سفید سُروں کے درمیان ایک اور سیاہ سُر موجود ہے۔ اب اگر آپ شدھ رے کو چھیڑنے کے بعد اس سیاہ سُر کو چھیڑیں گے تو آپکو فوراً معلوم ہو جائیگا۔ کہ یہ سُر شدھ رے سے ذرا ہلکا یا اُترا ہوا ہے۔ اسی لئے اس کو رکھب کومل (کومل رے) کہتے ہیں۔ کومل کے لفظی معنے ملائم یا ہلکا کے ہیں۔ کیونکہ یہ سُر رکھب شدھ سے قدرے ملائم یا ہلکا ہوتا ہے۔ اسی لئے اس کا نام رکھب کومل ہے۔ اسی طرح شدھ رکھب اور شدھ گندھار کے درمیان ایک سیاہ سُر ہے۔ جو شدھ گندھار سے قدرے اُترا ہوا یا ہلکا ہے۔ اسے کومل گندھار (گا کومل) کہتے ہیں؛

اب دیکھیں شدھ گندھار اور شدھ مدھم کے درمیان کوئی سیاہ سُر نہیں۔ لیکن شدھ مدھم اور شدھ پنچم کے درمیان ایک اور سیاہ سُر ہے۔ جو شدھ پنچم سے اُترا ہوا ہے۔ مگر شدھ مدھم سے چڑھا ہوا ہے۔ شائد آپ پہلے کی طرح یہ سمجھ بیٹھیں کہ اسے پنچم کومل کہتے ہونگے۔ نہیں ایسا نہیں ہے۔ یاد رکھیں کہ پنچم کبھی کومل نہیں ہوگا۔ کیونکہ یہ اچل سُر مانا گیا ہے۔ لہذا اس سیاہ سُر کو تیور مدھم کہتے ہیں۔ تیور کے معنی ہیں تیز کیونکہ یہ سُر شدھ مدھم سے اونچا یا تیز ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا نام تیور مدھم ہے؛

شدھ پنچم اور شدھ دھیوت کے درمیان ایک اور سیاہ سُر ہے جو شدھ دھیوت سے ذرا اُترا ہوا ہے۔ اسے کومل دھیوت کہتے ہیں۔ اسی طرح شدھ دھیوت اور شدھ نکھاد کے درمیان ایک اور سیاہ سُر ہے جو شدھ نکھاد سے ذرا اترا ہوا ہے

اسے کومل نکھاد کہتے ہیں ؀

اس طریق سے کل بارہ سُر ہوئے :۔

(۱) اچل یا شدھ کھرج (۲) کومل رکھب (۳) شدھ رکھب (۴) کومل گندھار (۵) شدھ گندھار (۶) شدھ مدہم (۷) تیور مدہم (۸) اچل یا شدھ پنچم (۹) کومل دھیوت (۱۰) شدھ دھیوت (۱۱) کومل نکھاد (۱۲) شدھ نکھاد۔

انہی بارہ سُروں پر زمانہ حال کی موسیقی کا دارومدار ہے ؀

ایک بات یاد رکھنے کے قابل ہے۔ وہ یہ کہ عام لوگ شدھ مدہم کو کومل مدہم کہتے ہیں۔ لیکن سنگیت شاستر کی رو سے یہ غلط ہے ؀

اب آپ کی سہولت کیلئے شدھ۔ کومل اور تیور سُروں کی نشانیاں بتائی جاتی ہیں: تاکہ اگلے سبقوں میں آپکو سُروں کی پہچان میں دقت نہ ہو۔

(۱) شدھ سُروں پر کوئی نشان نہ ہوگا۔ مثلاً سا۔ رے۔ گا۔ ما۔ وغیرہ

(۲) کومل سُروں پر یہ نشان (ٚ) ہوگا۔ مثلاً رٚے (کومل رکھب) گٚا (کومل گندھار) وغیرہ

(۳) تیور سُر پر یہ نشان (^) ہوگا۔ مثلاً مٰا (تیور مدہم)

مندرجہ ذیل سرگمیں یاد کریں :۔

(۱) سارٚے گا ما پا دھٚا نی
نی دھٚا پا ما گا رٚے سا

(۲) سا رٚے گا۔ رٚے گا ما۔ گا ما پا۔ ما پا دھٚا۔ پا دھٚا نی
نی دھٚا پا۔ دھٚا پا ما۔ پا ما گا۔ ما گا رٚے۔ گا رٚے سا

(۳) سا رٚے ما پا دھٚا
دھٚا پا ما رٚے سا

(۴) سا رے گا مٰا پا دھا نی
نی دھا پا مٰا گا رے سا

(۵) سا رٚے گا مٰا پا دھٚا نی
نی دھٚا پا مٰا گا رٚے سا۔

سوالات

۱۔ اچل کے کیا معنی ہیں؟ اچل سُر کون کون سے ہیں اور کیوں؟

۲۔ کیا کھرج کومل یا کھرج تیور اور پنچم کومل یا پنچم تیور ہوتے ہیں؟ اگر نہیں تو کیوں؟

۳۔ کومل سُر کتنے ہیں۔ اور ان کے کیا کیا نام ہیں؟ کومل کے کیا معنی ہیں؟

۴۔ تیور کے کیا معنی ہیں؟ کونسا سُر تیور ہے؟

۵۔ سُروں کی پہچان کی نشانیاں کیا ہیں؟

تیسرا سبق

مندر۔ مدھ اور تار استھان کا بیان

پچھلے سبقوں میں آپ کو سُروں کی پہچان کرائی گئی تھی اور اُن کے نام بتائے گئے تھے۔ اس سبق میں آپ کو چند باتیں ایسی بتائی جاتی ہیں۔ جن کا جاننا گانے والے کے لئے بڑا ضروری ہے؂

آپ کو پہلے سات شدھ سُر بتائے گئے تھے۔ یعنی سا۔ رے۔ گا۔ ما۔ پا۔ دھا۔ نی۔ اب غور طلب بات یہ ہے۔ کہ ہارمونیم پر اس نکھاد (نی) کے آگے پھر جو سر آئے گا۔ وہ کھرج (سا) ہوگا۔ جو پہلے سا کی آواز سے دوگنا ہوگا۔ اسی لئے اسے دُون کا سا یا ٹیپ کا سا بھی کہتے ہیں۔ اس سُر کے آگے پھر پہلے کی طرح شدھ۔ کومل۔ اور تیور سُر شروع ہوں گے۔ لیکن اتنا فرق ہوگا کہ یہ سُر پہلے سُروں سے دوگنے اُونچے ہوں گے؂

پہلے سا اور دُون کے سا کے درمیان جو فاصلہ ہے۔ اُسے سپتک کہتے ہیں۔ یعنی پہلے سا سے لیکر دُون کے سا تک ایک سپتک ہوتی ہے۔ سنگیت شاستر میں سپتک کو استھان بھی کہتے ہیں۔ نئی سپتک دُون کے سا سے اُوپر شروع ہوتی ہے۔

سنگیت شاستر کی رو سے سپتک تین ہیں۔ کیونکہ انسان کی آواز اکثر ڈھائی یا تین سپتک تک ہی پہنچتی ہے۔ پہلے جو شدھ۔ کومل اور تیور سُر بتائے گئے ہیں۔ وہ مدھ سپتک کے سُر تھے۔ دُون کے سا سے تار سپتک شروع ہوکر اسکے دوگنے سا تک جاتی ہے۔ ایک سپتک ہمارے مدھ سپتک کے سا سے نیچے اُترتی ہے۔ اُسکو مندر سپتک کہتے ہیں۔ اسکی آواز بالکل دھیمی ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل نقشہ سے سُروں کا باہمی تعلق اور سپتکوں کا بیان اچھی طرح آپکی سمجھ میں آجائیگا۔

اب آپکو معلوم ہوگیا کہ :۔

(۱) مندر سپتک کی آواز دھیمی ہوتی ہے۔

(۲) مدھ سپتک کی آواز نہ تو بہت بلند ہوتی ہے۔ نہ دھیمی۔ گانا اسی سپتک سے شروع کیا جاتا ہے۔

(۳) تار سپتک کی آواز بہت اونچی ہوتی ہے؂

آئندہ سبقوں میں تینوں سپتکوں کی نشانیاں مندرجہ ذیل ہونگی :-

(۱) مندر استھان کے سُروں کا نشان=سُروں کے نیچے لکیر ہوگی مثلاً سا-رے-گا وغیرہ

(۲) مدھ استھان کے سُروں کا نشان = ان سُروں کے اوپر یا نیچے کوئی نشان نہ ہوگا مثلاً سارے گا وغیرہ

(۳) تار استھان کے سُروں کا نشان = ان سُروں کے اوپر لکیر ہوگی. مثلاً سا-رے-گا وغیرہ

یہاں آپ کو ایک راز ایسا بتایا جاتا ہے جو بہت کم لوگ جانتے ہیں-فرض کیجئے کہ جو کھرج (سا) ہم نے ہارمونیم کے نقشہ پر آپ کے سمجھانے کے لئے قائم کیا ہے وہ آپ کی آواز کے موافق نہیں-یعنی جب آپ اس سا کو قائم کر کے سرگم کرتے ہیں. تو آپکو دقت محسوس ہوتی ہے. دوسرے لفظوں میں یہ کھرج یا تو آپ کی آواز سے بہت اونچی ہے-یا بہت نیچی-نیز تمام انسانوں کی آواز ایک جیسی نہیں ہوتی-اس لئے یہاں آپکو ایک ایسا طریقہ بتایا جاتا ہے-جس سے آپ کسی سُر کو جو آپکے موافق ہے بطور کھرج قائم کر کے گا سکتے ہیں-اور اسکے علاوہ آپ ہارمونیم بھی ہر سُر سے بجا سکتے ہیں-میں نے بہت سے لوگ دیکھے ہیں-جو باجہ صرف ایک سُر سے ہی بجا سکتے ہیں-اگر انہیں کہا جائے کہ ذرا کوئی دوسرا سا قائم کر کے گاؤ یا کوئی چیز باجہ پر بجاؤ تو وہ ایسا نہیں کر سکتے +

آپ کسی سُر کو کھرج (سا) مان لیں-وہاں سے سُروں کا آپس میں وُہی تعلق رہیگا-جو آپ پہلے سیکھ چکے ہیں یعنی (۱) شدھ کھرج (۲) کومل رکھب (۳) شدھ

رکھب (۴) کومل گندھار (۵) شدھ گندھار (۶) شدھ مدھم (۷) تیور مدھم (۸) پنچم (۹) کومل دھیوت (۱۰) شدھ دھیوت (۱۱) کومل نکھاد (۱۲) شدھ نکھاد +

آپ کی سہولت کے لئے ذیل میں ہارمونیم کے سُروں کا ایک اور نقشہ دیا جاتا ہے-آپ اچھی طرح اسے ذہن نشین کر لیں. کیونکہ یہ بڑے کام کی بات ہے :-

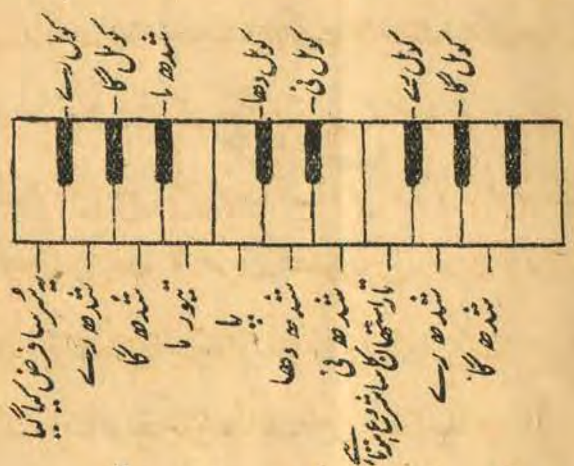

نقشہ نمبر ۴

اسی طرح آپ اور کسی سُر کو سا قائم کر لیں. سُروں کا تعلق یوں ہی رہے گا. نیچے لکھے ہوئے سُروں کو گائیے :-

(۱) سارے گا پا دھا سا-سا دھا پا گا رے سا-

(۲) سا رے گا پا دھا سا-سا دھا پا گا رے سا-

(۳) پا ما گا رے سا دھا-

(۴) پا ما گا رے سا دھا-

(۵) سارؔے گاؔ ماؔ پا دھؔانی سا۔ رؔے سانی دھؔا پا ماؔ گا رؔے سا۔

(۶) دھؔانیِ سارؔے گاؔ ماؔ پا دھؔانی سا۔ رؔے گاؔرؔے سانی دھؔا پا ماؔ گاؔرؔے سا

(۷) سانیِ سا۔ سانیِ دھِانیِ سا۔ سانیِ دھِا پا دھانیِ سا

(۸) سارے ما پانی سا۔ سانی پا مارے سا

سوالات

۱۔ دُون کا کھرج یا ٹیپ کا کھرج کسے کہتے ہیں؟

۲۔ سپتک یا استھان کسے کہتے ہیں؟

۳۔ سپتک یا استھان کتنے ہیں؟ اُن کے کیا نام ہیں؟

۴۔ کیا آپ ہارمونیم کے سُروں پر یہ استھان سمجھا سکتے ہیں؟ ان کے سُروں کی کیا کیا نشانیاں ہیں؟

۵۔ کیا آپ ہارمونیم کے ہر سُر کو کھرج قائم کر کے سرگم گا سکتے ہیں؟ اگر گا سکتے ہیں تو کیوں؟

چوتھا سبق

النکاروں کا بیان

اب آپ کو کچھ النکار بتائے جاتے ہیں۔ جن کی مدد سے آپ سُروں کو اچھی طرح سے شناخت کر سکیں گے۔ النکار سُروں کو اُلٹ پلٹ کرنے سے بنتے ہیں۔ آج کل کے محاورہ میں النکار کو پلٹا کہتے ہیں۔ نیچے دیئے ہوئے النکاروں کو اچھی طرح سے یاد کرلیں:۔

(۱) آروہی:۔ سارے گا ما پا دھانی سا۔

امروہی:۔ سانی دھا پا ما گارے سا۔

(۲) آروہی:۔ سارے۔ رے گا۔ گاما۔ ماپا۔ پادھا۔ دھانی۔ نی سا۔

امروہی:۔ سانی۔ نی دھا۔ دھاپا۔ پاما۔ ماگا۔ گارے۔ رے سا۔

(۳) آروہی:۔ ساگا۔ رے ما۔ گاپا۔ ما دھا۔ پانی۔ دھا سا۔

امروہی:۔ سا دھا۔ نی پا۔ دھاما۔ پاگا۔ مارے۔ گا سا۔

(۴) آروہی:۔ سارے گا۔ رے گا ما۔ گا ما پا۔ ما پا دھا۔ پا دھانی۔ دھانی سا۔

امروہی سانی دھا۔ نی دھا پا۔ دھا پا ما۔ پا ما گا۔ ما گا رے۔ گا رے سا۔

(۵) آروہی :۔ سارے گاما۔ رے گاماپا۔ گاماپادھا۔ ماپادھانی۔ پادھانی سا۔

امروہی :۔ سانی دھاپا۔ نی دھاپاما۔ دھاپاماگا۔ پاماگارے۔ ماگارے سا۔

(۶) آروہی :۔ سارے گاماپا۔ رے گاماپادھا۔ گاماپادھانی۔ ماپادھانی سا۔

امروہی :۔ سانی دھاپاما۔ نی دھاپاماگا۔ دھاپاماگارے۔ پاماگارے سا۔

(۷) آروہی :۔ ساگارے سا۔ رے ماگارے۔ گاپاماگا۔ مادھاپاما۔ پانی دھاپا۔ دھاسانی دھا

امروہی :۔ دھانی ساںدھا۔ پادھانی پا۔ ماپادھاما۔ گاماپاگا۔ رے گامارے۔ سارے گاسا

(۸) آروہی :۔ سارے سا۔ گارے سا۔ ماگارے سا۔ پاماگارے سا۔ دھاپاماگارے سا۔ نی دھاپاماگارے سا

امروہی :۔ سانی سا۔ دھانی سا۔ پادھانی سا۔ ماپادھانی سا۔ گاماپادھانی سا۔

رے گاماپادھانی سا۔ سارے گاماپادھانی سا۔ سانی دھاپاماگارے سا۔

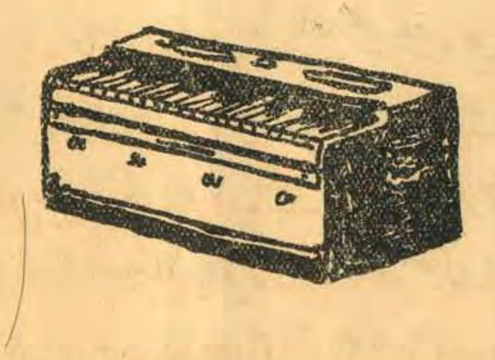

پانچواں سبق

راگ کس طرح بنتے ہیں

اس سبق میں آپ کو بتایا جائیگا۔ کہ راگ کس طرح بنتے ہیں۔ سب سے پہلے راگ کے سُر قائم کئے جاتے ہیں۔ یعنی ان کی آروہی امروہی مقرر کی جاتی ہے۔ کہ اوپر جاتے وقت فلاں فلاں سُر لگائے جائیں گے اور نیچے آتے وقت فلاں فلاں سُر لگائے جائینگے۔ مثال کے طور پر ایمن راگ کو لیجئے اسکی آروہی امروہی حسب ذیل ہے :۔

آروہی :۔ سارے گاماۛ پادھانی سا۔

امروہی :۔ سانی دھاپاماۛ گارے سا۔

گویا اس راگ میں مدہم تیور اور باقی کے سب سُر شدھ ہیں۔ اب اگر کسی جگہ ان شدھ اور تیور سُروں کی بجائے کومل سُر لگائے جائیں گے تو راگ غلط ہو جائیگا کیونکہ اُسکی اصلی شکل بگڑ جائیگی۔ اگر آپ پہلے ان سُروں کو گا کر پھر کوئی دوسرا سُر لگائینگے تو آپ کو فوراً پتہ چل جائیگا کہ آپ غلطی کر رہے ہیں۔ لہذا گانیوالے کے لئے سب سے پہلی بات یہ ہے کہ راگ کی آروہی امروہی کو خوب سمجھ لے ؞

راگ کے لئے دوسری ضروری بات اُسکے وادی اور سموادی سُر ہیں۔ ہر راگ میں کوئی نہ کوئی ایسا سُر ضرور ہوتا ہے۔ جس پر راگ کی شکل کا انحصار ہوتا ہے۔ اور اسکے بغیر راگ کی صحیح شکل نہیں بنتی۔ گویا وہ سُر جو راگ کے گانے میں بار بار اور کثرت سے آئے وادی سُر کہلاتا ہے ؂

وادی سُر کے علاوہ ہر راگ میں ایک دوسرا سُر بھی ہوتا ہے۔ جو راگ کی صحیح شکل پیدا کرنے میں وادی سُر کی مدد کرتا ہے۔ اس سُر کو سموادی سُر کہتے ہیں ؂

وادی اور سموادی سُر کی ایک دوسرے سے سنگت رہتی ہے۔ اور یہی دونوں سُر راگ کے بادشاہ اور وزیر ہوتے ہیں۔ باقی کے سُر ان کے ماتحت ہوتے ہیں۔ لہذا ہر راگ کی آروہی امروہی کے علاوہ وادی اور سموادی سُر کا جاننا بھی اشد ضروری ہے۔ کیونکہ ان کے بغیر کسی راگ کی صحیح شکل کا قائم رہنا محال ہے۔ جب آپ علم موسیقی کو کچھ سمجھنے لگیں گے۔ تو آپ کو معلوم ہوگا کہ بعض دفعہ آروہی امروہی کے سُر تو وہی رہتے ہیں۔ مگر وادی اور سموادی سُر بدلنے سے دوسرا نیا راگ بن جاتا ہے۔ سنگیت میں ایسے کئی راگ ہیں۔ جن کی آروہی امروہی تو ایک ہی ہے۔ مگر وادی اور سموادی سُر مختلف ہیں۔ اس طریق سے اُن کی شکلیں ایک دوسرے سے بالکل جدا رہتی ہیں ؂

سوالات

۱۔ راگ کس طرح بنتے ہیں ؟

۲۔ راگ کے لئے سب سے پہلی اور ضروری بات کونسی ہے ؟

۳۔ وادی سُر کسے کہتے ہیں ؟

۴۔ سموادی سُر کسے کہتے ہیں ؟

چھٹا سبق

راگوں کی قسمیں

پچھلے سبق میں آپ کو بتایا گیا تھا کہ راگ کیلئے آروہی امروہی کا ہونا ضروری ہے ۔ اس سبق میں آپ کو بتایا جائیگا کہ آروہی امروہی کے لحاظ سے راگ کتنی قسم کے ہوتے ہیں ۔ دیکھئے ایمن راگ کی آروہی امروہی میں سات سر لگتے ہیں (ٹیپ کا سا نہیں گنا جاتا کیونکہ اُسکی آواز پہلے سا کی سی ہی ہوتی ہے)

ایمن { آروہی :۔ سارے گا ما پا دھا نی سا
امروہی :۔ سا نی دھا پا ما گا رے سا ۔

(۱) ایسے راگ کو جس کی آروہی امروہی میں ساتوں سُر لگیں ۔ سمپورن راگ کہتے ہیں ۔

(۲) ایسے راگ کو جس کی آروہی امروہی میں چھ سُر لگیں ۔ کھاڈو راگ کہتے ہیں ۔ مثلاً

آروہی :۔ سارے گا پا دھا نی سا

امروہی :۔ سا نی دھا پا گا رے سا

اسجگہ ایک اور بات سمجھ لینے کی ضرورت ہے ۔ دیکھئے اوپر کی آروہی امروہی دونوں میں مدہم کا سُر نہیں لگتا یا ناجائز ہے ۔ ایسے سُر کو دیوادی سُر کہتے ہیں ۔ اسکے

لگانے سے راگ کی شکل خراب ہوجاتی ہے ۔ اس کو ورجت سُر بھی کہتے ہیں لہذا جب کبھی یہ لکھا جائے کہ فلاں راگ میں فلاں فلاں سُر دیوادی سُر ہیں ۔ یا فلاں راگ کی آروہی یا امروہی میں فلاں فلاں سُر ورجت یا ورج ہیں ۔ تو سمجھ لینا چاہئے کہ اس راگ کی آروہی یا امروہی میں یہ سُر نہیں لگتے ؛

(۳) اُس راگ کو جس کی آروہی امروہی میں پانچ سُر لگیں اَوڈو کہتے ہیں ۔ مثلاً

آروہی :۔ سارے گا پا دھا سا

امروہی :۔ سا دھا پا گا رے سا ۔

کچھ راگ ایسے بھی ہوتے ہیں ۔ جن میں سُر سات یا سات سے زیادہ لگتے ہیں لیکن ان کی آروہی امروہی ٹیڑھی ہوتی ہے ۔ یعنی اُن کے سُر سلسلہ وار یکے بعد دیگرے نہیں لگتے ۔ ایسے راگوں کو وکر سمپورن کہتے ہیں ۔ ابھی آپکو ان باتوں کے سمجھنے میں دقت ہوگی ۔ اس لئے یہاں مختصراً ہی لکھا جاتا ہے ۔ مناسب مقامات پر ہر ایک بات کو واضح طور پر سمجھا دیا جائیگا ۔ ابھی آپ راگوں کی مندرجہ ذیل قسموں کو یاد کریں

(۱) سمپورن سمپورن :۔ آروہی سمپورن ہو اور امروہی بھی سمپورن ہو ۔

(۲) سمپورن کھاڈو :۔ آروہی سمپورن ہو اور امروہی کھاڈو یعنی چھ سُر کی ہو ۔

(۳) سمپورن اَوڈو :۔ آروہی سمپورن ہو اور امروہی اوڈو یعنی پانچ سُر کی ہو ۔

(۴) کھاڈو سمپورن :۔ آروہی کھاڈو اور امروہی سمپورن ہو ۔

(۵) کھاڈو کھاڈو :۔ آروہی کھاڈو ہو اور امروہی بھی کھاڈو ہو۔

(۶) کھاڈو اوڈو :۔ آروہی کھاڈو ہو اور امروہی اوڈو ہو۔

(۷) اوڈو سمپورن :۔ آروہی اوڈو ہو اور امروہی سمپورن ہو۔

(۸) اوڈو کھاڈو :۔ آروہی اوڈو ہو اور امروہی کھاڈو ہو۔

(۹) اوڈو اوڈو :۔ آروہی اوڈو ہو اور امروہی بھی اوڈو ہو۔

ذیل میں ایسے راگوں کی آروہی امروہی کی مثالیں دی جاتی ہیں :۔

(۱) آروہی :۔ سارے گا ما پا دھا نی سا امروہی :۔ سا نی دھا پا ما گا رے سا	سمپورن سمپورن	آروہی اور امروہی دونوں سات سُر کی ہیں
(۲) آروہی :۔ سارے گا ما پا دھا نی سا امروہی :۔ سا نی دھا پا گا رے سا	سمپورن کھاڈو	آروہی سمپورن ہے اور امروہی میں مدہم ورجت ہے
(۳) آروہی :۔ سارے گا ما پا دھا نی سا امروہی :۔ سا دھا پا گا رے سا	سمپورن اوڈو	آروہی سمپورن اور امروہی میں نکھاد اور مدہم ورجت ہیں۔
(۴) آروہی :۔ سارے گا پا دھا نی سا امروہی :۔ سا نی دھا پا ما گا رے سا	کھاڈو سمپورن	آروہی میں مدہم ورج ہے اور امروہی سات سُر کی ہے۔
(۵) آروہی :۔ سارے گا ما پا دھا سا امروہی :۔ سا دھا پا ما گا رے سا	کھاڈو کھاڈو	آروہی اور امروہی دونوں میں نکھاد ورج ہے۔

(۶) آروہی :۔ سارے گا ما پا دھا سا امروہی :۔ سا دھا پا گا رے سا	کھاڈو اوڈو	آروہی میں نکھاد ورج ہے۔ اور امروہی میں نکھاد اور مدہم ورج ہیں
(۷) آروہی :۔ سارے گا پا دھا سا امروہی :۔ سا نی دھا پا ما گا رے سا	اوڈو سمپورن	آروہی میں مدھم اور نکھاد ورج ہیں اور امروہی سات سُر کی ہے
(۸) آروہی :۔ سارے گا پا دھا سا امروہی :۔ سا نی دھا پا گا رے سا	اوڈو کھاڈو	آروہی میں مدہم اور نکھاد ورج ہیں۔ اور امروہی میں صرف مدہم ورج ہے
(۹) آروہی :۔ سارے گا پا دھا سا امروہی :۔ سا دھا پا گا رے سا	اوڈو اوڈو	آروہی اور امروہی دونوں میں مدہم اور نکھاد ورج ہیں۔

آپ کو چاہئے کہ ان میں سے ہر ایک آروہی امروہی کو باجہ پر بجا کر گائیں اور بمعہ نام یاد رکھیں ۔

لوٹ :۔ مندرجہ بالا مثالوں میں ٹیپ کا سا نہیں گنا جاتا کیونکہ وہ بھی حقیقت میں کھرج ہی ہے ۔

سوالات

۱۔ سمپورن راگ کسے کہتے ہیں ؟ مثال دیکر سمجھاؤ ۔

۲۔ کھاڈو راگ کسے کہتے ہیں ؟ مثال دیکر سمجھاؤ

۳۔ اوڈو راگ کسے کہتے ہیں ؟ مثال دیکر سمجھاؤ

۴۔ انکے علاوہ راگوں کی آروہی امروہی کی اور کیا کیا شکلیں ہو سکتی ہیں ؟

۵۔ ویواوی سُر کسے کہتے ہیں ؟ اگر یہ کہا جائے کہ فلاں سُر ورجت یا ورج ہے ۔ تو اس سے کیا مراد ہے ؟

ساتواں سبق

ٹھاٹھ

اس سبق میں آپ کو خاص خاص ٹھاٹھ بتائے جاتے ہیں۔آپ کو چاہیئے کہ سُر گیان کے لئے ہر ایک ٹھاٹھ کے سُروں میں پچھلے النکاروں اور آروہی امروہی کی مختلف صورتوں کو یاد کریں۔ جتنا وقت آپ اس مشق پر خرچ کریں گے اتنا ہی آپکو فائدہ ہوگا۔کیونکہ اسطرح آپکو راگوں کے سُر پہچاننے میں بہت آسانی ہوجائیگی+

(۱) بھیروں ٹھاٹھ:-
آروہی:- سارے گا ما پا دھا نی سا
امروہی:- سا نی دھا پا ما گا رے سا

(۲) بلاول ٹھاٹھ:-
آروہی:- سارے گا ما پا دھا نی سا
امروہی:- سا نی دھا پا ما گا رے سا

(۳) اساوری ٹھاٹھ:-
آروہی:- سارے گا ما پا دھا نی سا
امروہی:- سا نی دھا پا ما گا رے سا

(۴) بھیروی ٹھاٹھ:-
آروہی:- سارے گا ما پا دھا نی سا
امروہی:- سا نی دھا پا ما گا رے سا

(۵) ٹوڈی ٹھاٹھ:-
آروہی:- سارے گا ما پا دھا نی سا
امروہی:- سا نی دھا پا ما گا رے سا

(۶) پوربی ٹھاٹھ:-
آروہی:- سارے گا ما پا دھا نی سا
امروہی:- سا نی دھا پا ما گا رے سا

(۷) کافی ٹھاٹھ:-
آروہی:- سارے گا ما پا دھا نی سا
امروہی:- سا نی دھا پا ما گا رے سا

(۸) مارواٹھاٹھ:-
آروہی:- سارے گا ما (پا) دھا نی سا
امروہی:- سا نی دھا (پا) ما گا رے سا

(۹) کھماج ٹھاٹھ:-
آروہی:- سارے گا ما پا دھا نی سا
امروہی:- سا نی دھا پا ما گا رے سا

(۱۰) ایمن ٹھاٹھ:-
آروہی:- سارے گا ما پا دھا نی سا
امروہی:- سا نی دھا پا ما گا رے سا

سوالات

۱۔ مشہور ٹھاٹھ کون کون سے ہیں؟

۲۔ کیا آپ ہر ٹھاٹھ کی آروہی امروہی گا کر سُنا سکتے ہیں؟

آٹھواں سبق

سُروں کے پھیلاؤ کا چکّر

اب آپ کی مشق کے لئے یہاں مختلف قسم کی سرگمیں لکھی جاتی ہیں۔ آپ کو چاہیئے کہ سب ٹھاٹھوں کے سُروں میں سرگم کے اِن ٹکڑوں کو دھرائیں۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ اِن کو یاد کریں بلکہ آپ کتاب کو سامنے رکھکر تیس چالیس ٹکڑے ہرروز گائیں۔ اس سے آپ میں قدرتی طور پر راگوں کے الاپ و تانیں بنانے کی قابلیت پیدا ہوتی جائیگی۔ اَور سُرگیان اچھی طرح سے ہو جائیگا۔ آپ کو معلوم ہونے لگے گا کہ کس طرح تھوڑے سے سُروں سے بے شمار مختلف صورتیں پیدا ہو سکتی ہیں۔ آپ محسوس کرینگے کہ ان میں کئی ٹکڑے اور ترکیبیں بار بار لکھی گئی ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ وہ ترکیبیں آپ کے اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں ۔

(ا)

سا۔

(ب)

سارے۔

رے سا۔

سارے سا۔

سارے سارے۔

رے سارے سا۔

(ج)

سارے گا۔

گارے سا۔

ساگارے سا۔

ساگارے گاسا۔

سارے ساگارے سا۔

سارے گا۔ ساگارے سا۔

سارے گا۔ سارے گارے سا۔

سارے سارے۔ گارے گارے سا۔

سارے گارے۔

ساگارے۔

سارے ساگارے۔

ساگارے گارے۔

سارے گا۔ ساگارے۔

سارے گارے۔ سارے گارے۔

سارے گا۔ سارے ساگارے۔

سارے سارے۔ گارے گارے سا۔

سارے گا۔

سارے ساگا۔

ساگارے گا۔

سارے گا۔ سارے گا۔

سارے گا۔ سارے ساگا۔

سارے گا۔ سارے ساگارے گا۔

سارے گارے۔ سارے گارے سا۔

(د)

سارے گاما۔

ماگارے سا۔

سارے ماگارے سا۔

سارے سا ماگارے سا۔

سارے گا ماگارے سا۔

سارے گا۔ رے گا ماگارے سا۔

سارے گا۔ سارے گا ماگارے سا۔

رے گا ما گا رے سا۔
رے گا رے ما گا رے سا۔
رے سا۔ گا رے۔ ما گا رے سا۔
رے گا رے گا۔ ما گا ما گا رے سا۔
رے گا ما۔ رے گا ما گا رے سا۔
رے گا ما گا۔ رے گا ما گا رے سا۔
گا رے۔ ما گا رے سا۔
گا رے گا۔ ما گا رے سا۔
گا رے گا رے۔ ما گا ما گا رے سا۔
گا رے گا۔ سا ما گا رے سا۔
گا رے گا ما گا رے سا۔
گا رے گا ما۔ گا رے گا ما گا رے سا۔
ما گا رے گا رے سا۔
ما گا ما۔ رے گا رے سا۔
ما گا ما۔ گا رے گا سا۔
ما گا ما گا رے سا۔

ما گا رے۔ ما گا رے سا۔
ما گا رے سا۔ ما گا رے سا۔
ما رے گا رے سا۔
سا رے گا ما گا رے۔
سا رے گا۔ سا ما گا رے۔
رے گا ما۔ رے گا ما گا رے۔
رے سا۔ گا رے۔ ما گا رے۔
گا ما گا رے۔ گا ما گا رے ر
گا رے گا رے۔ گا ما گا رے۔
ما گا ما گا۔ رے گا رے۔
ما گا رے۔ ما گا رے سا۔
سا رے گا ما گا۔
سا رے سا ما گا۔
رے سا۔ گا رے۔ ما گا۔
رے گا ما گا۔ رے گا ما گا۔
گا ما گا رے گا۔

گا ما گا ما۔ رے گا رے گا۔
ما گا رے۔ ما گا رے گا۔
ما گا رے گا۔ ما گا رے سا۔
سا رے گا ما۔
سا رے گا۔ سا رے گا ما۔
رے گا رے۔ سا رے گا ما۔
رے سا۔ گا رے۔ ما گا ما۔
گا ما گا رے گا ما۔
گا ما رے گا رے ما۔
ما گا رے گا رے ما۔
ما گا ما گا رے سا۔

(۵)

سا رے گا ما پا۔
پا ما گا رے سا۔
سا رے گا ما پا ما گا رے سا۔
سا گا۔ رے ما۔ گا پا۔ ما گا رے سا۔

سا رے گا۔ رے گا ما۔ گا ما پا ما گا رے سا۔
سا رے گا ما گا۔ رے گا ما پا ما گا رے سا۔
رے سا۔ گا رے۔ ما گا۔ پا ما گا رے سا۔
رے گا ما گا۔ پا ما گا رے سا۔
گا ما پا ما گا رے سا۔
گا ما گا پا ما گا رے سا۔
گا ما پا ما۔ گا ما پا ما گا رے سا۔
ما گا رے سا۔ ما پا ما گا رے سا۔
ما گا رے گا۔ ما پا ما گا رے سا۔
پا ما گا ما گا رے سا۔
پا ما گا۔ پا ما گا رے سا۔
سا رے گا ما پا ما گا رے۔
سا گا۔ رے ما۔ گا پا ما گا رے۔
سا رے گا ما۔ رے گا ما پا ما گا رے
رے گا رے۔ پا ما گا رے۔
رے سا۔ گا رے۔ ما گا۔ پا ما گا رے۔

گاماپاماگارے۔
گاماگاپاماگارے۔
گارے گارے۔ماگاپاماگارے
گارے گاماپاماگارے۔
ماپاماگارے۔
مارے گا۔پاماگارے۔
ماگاماگا۔پاماپاماگارے۔
ماپاماگا۔ماپا ماگارے۔
پاماپاما۔گارے گارے۔
پاماگا۔پاماگارے۔
پاماگارے۔پاماگارے سا۔
سارے گاماپاماگا
سارے گاپاماگا۔
ساگارے پاماگا۔
ساگا۔رے ما۔گاپاماگا۔
ساگارے سا۔رے ماگارے۔گاپاماگا۔

رے گارے پاماگا۔
رے سا۔گارے۔ماگا۔پاماگا۔
گارے سا۔ماگارے۔پاماگا۔
گارے گارے۔ماگاماگا۔پاپاپاماگا۔
گامارے پاماگا۔
گارے پاماگارے گا۔
ماگارے سا۔رے گاپاماگا۔
ماپاماگارے گا۔
پاماگارے گا۔
پاماپاما۔گارے گا۔
پاماپاما۔گارے گارے سا۔
سارے گاماپاما۔
سارے گارے۔گاماپاما۔
سارے گا۔رے گاماپاما۔
سارے سارے۔گارے گارے۔گاماپاما۔
سارے گاماگا۔رے گاماپاما۔

ساگا۔رے ما۔گاپاما۔
رے سا۔گارے۔ماگا۔پاما۔
رے سارے سا۔گارے گارے۔گاماپاما۔
گارے گاماپاما۔
گارے سا۔ماگارے۔گاماپاما۔
ماپاماگا۔رے گاماپاما۔
ماپا۔گاما۔رے گا۔سارے گاما۔
پاماگارے گاما۔
پاماپاماگارے سا۔
سارے گاماپا۔
سارے ماگاپا۔
ساگا۔رے ما۔گاپا۔
ساگارے۔گاماپا۔
سارے گا۔رے گاما۔گاماپا۔
سارے گاما۔رے گاماپا۔
سارے سا۔رے گارے۔گاماگا۔پا

رے سا۔گارے۔ماگاپا۔
رے گارے سا۔رسے گاماپا۔
رے گارے۔ماگارے۔گاماپا۔
رے گاماگا۔رے گاماپا۔
گارے گاماپا۔
گاماگاپا۔
گاماپاماگارے۔گاماپا۔
ماگارے۔سارے گاماپا۔
ماپاماگا۔رے گاماپا۔
پاماگارے۔گاماپا۔
پاماپا۔گاماگاپا۔
پاماپاما۔گارے گارے۔گاماپا۔
پاماپاما۔گارے گارے سا۔

(و)

سارے گاماپادھا
دھاپاماگارے سا

سا گا۔ رے ما۔ گا پا۔ ما دھا
دھا ما۔ پا گا۔ ما رے۔ گا سا

سا رے گا۔ رے گا ما۔ گا ما پا۔ ما پا دھا
دھا پا ما۔ پا ما گا۔ ما گا رے۔ گا رے سا

سا رے گا ما۔ رے گا ما پا۔ گا ما پا دھا
دھا پا ما گا۔ پا ما گا رے۔ ما گا رے سا

سا رے گا سا۔ رے گا ما رے۔ گا ما پا گا۔ ما پا دھا ما
ما پا دھا ما۔ گا ما پا گا۔ رے گا ما رے۔ سا رے گا سا۔

سا رے گا ما۔ دھا پا ما گا رے سا۔
سا گا۔ رے ما۔ گا پا۔ ما دھا پا ما گا رے سا۔
سا رے گا ما پا ما گا رے۔ گا ما پا دھا پا ما گا رے سا۔
سا رے سا گا۔ رے گا رے ما۔ گا ما گا دھا پا ما گا رے سا۔
سا رے سا رے۔ گا رے گا رے۔ گا ما گا ما۔ پا ما پا ما۔ پا دھا پا دھا پا ما گا رے سا۔
رے سا۔ گا رے۔ ما گا۔ پا ما۔ دھا پا ما گا رے سا۔
رے گا رے سا۔ گا ما گا رے۔ ما پا ما گا۔ پا دھا پا ما گا رے سا۔
رے گا رے۔ گا ما گا۔ ما پا ما۔ پا دھا پا ما گا رے سا۔

رے گا ما پا ما۔ گا ما پا دھا پا۔ ما گا رے سا۔
گا ما دھا پا ما گا رے سا۔
گا ما پا۔ دھا پا ما گا رے سا۔
گا ما پا۔ ما پا دھا۔ پا ما گا رے سا۔
گا ما گا پا۔ ما پا ما دھا۔ پا ما گا رے سا۔
گا رے۔ ما گا۔ پا ما۔ دھا پا۔ ما گا رے سا۔
گا رے سا۔ ما گا رے۔ پا ما گا۔ دھا پا ما گا رے سا
گا ما دھا۔ گا ما دھا۔ پا ما گا رے سا۔
ما گا رے سا۔ دھا پا ما گا رے سا۔
ما پا دھا پا ما گا رے سا۔
ما پا دھا۔ ما پا دھا۔ پا ما گا رے سا۔
ما پا دھا پا۔ ما پا دھا پا۔ ما گا رے سا۔
ما پا ما دھا پا ما گا رے سا۔
ما رے۔ پا گا۔ دھا پا ما گا رے سا۔
ما پا ما گا۔ پا دھا پا ما گا رے سا۔
پا دھا پا ما۔ پا دھا پا ما گا رے سا۔

پا ما پا ما۔ دھا پا دھا پا ما گا رے سا۔
پا ما پا ما۔ دھا پا ما۔ دھا پا ما گا رے سا۔
پا ما۔ دھا پا ما گا ما گا رے سا۔
پا دھا۔ ما پا۔ گا ما۔ رے گا رے سا۔
پا دھا پا دھا۔ ما پا ما پا۔ گا سا گا ما۔ رے گا رے گا۔ رے سا
دھا پا دھا پا۔ ما گا رے سا۔
دھا پا دھا پا۔ ما گا ما گا رے سا۔
دھا پا ما۔ دھا پا ما گا رے سا۔
دھا پا ما گا۔ دھا پا ما گا رے سا۔
دھا پا ما پا۔ ما گا رے سا۔
دھا پا۔ ما پا ما پا۔ ما گا رے سا۔
دھا پا۔ ما پا دھا پا۔ ما گا رے سا۔
دھا ما۔ پا گا۔ ما رے۔ گا سا۔
دھا۔ پا دھا۔ ما پا۔ گا ما۔ رے گا۔ سا۔
سا رے گا ما پا دھا پا ما گا رے۔
سا گا۔ رے ما۔ گا پا۔ ما دھا پا ما گا رے۔

سارے سا۔ رے گارے۔ گاماگا۔ ماپاما۔ پادھاپاماگارے
سارے گا۔ رے گاما۔ گاماپا۔ ماپادھاپاماگارے۔
سارے گاسا۔ رے گامارے۔ گاماپاگا۔ ماپادھاپاماگارے
سارے گاما۔ رے گاماپا۔ گاماپادھاپاماگارے۔
سارے۔ گارے۔ ماگا۔ پاما۔ دھاپاماگارے۔
رے گارے سا۔ گاماگارے۔ ماپاماگا۔ پادھاپاماگارے
رے سا۔ گارے۔ ماگا۔ پاما۔ دھاپاماگارے۔
رے گاپاما۔ گاماپادھاپا۔ ماگارے۔
رے گاما۔ گاماپا۔ ماپادھا۔ پاماگارے۔
رے گاماپا۔ رے گاماپادھاپا۔ ماگارے۔
رے ما۔ گاپا۔ مادھا۔ پاماگارے۔
گاماپادھاپاماگارے۔
گارے۔ گاماپادھاپاماگارے۔
گارے۔ ماگا۔ پاما۔ دھاپاماگارے۔
گارے سا۔ ماگارے۔ پاماگا۔ دھاپاماگارے
گارے گا۔ ماگاما۔ پاماپا۔ دھاپادھا۔ پاماگارے

گارے گاما۔ دھاپاماگارے۔
گارے گاماگارے۔ گاماپادھاپاماگارے۔
ماپادھاپاماگارے۔
ماگا۔ پاما۔ دھاپا۔ ماگارے۔
ماپادھاپا۔ ماپادھاپا۔ ماگارے۔
مادھاپاماگارے۔
ماگارے سا۔ پاماگارے۔ دھاپاماگارے۔
ماپاما۔ پادھاپا۔ ماپاما۔ گاماگارے۔
پادھاپاما۔ گارے گارے۔
پاما۔ دھاپا۔ اگارے۔
پادھا۔ ماپا۔ گاماگارے۔
پادھاپاماگارے۔
دھاپاماگارے۔
دھاما۔ پاگا۔ ارے۔
دھا۔ ماپاماگارے۔
دھاپاما۔ دھاپاما۔ گارے۔

دھاپاماپا۔ گاماگارے سا۔
سارے گاماپادھاپاماگا۔
ساگا۔ رے ما۔ گاپا۔ مادھاپاماگا۔
سارے گاسا۔ رے گامارے۔ گاماپاگا۔ ماپادھاماگا
سارے ساگا۔ رے گارے ما۔ گاماگادھاپاماگا۔
رے سا۔ گارے۔ ماگا۔ پاما۔ دھاپاماگا۔
رے گاماگا۔ ماپادھاپاماگا۔
رے گارے۔ گاماگا۔ ماپاما۔ پادھاپاماگا۔
رے گارے سا۔ گاماگارے۔ ماپاماگا۔ پادھاپاماگا
گاماگاپا۔ ماپامادھاپاماگا۔
گاماپاما۔ گاماپادھاپاماگا۔
گاماگاما۔ پاماپاما۔ پادھاپاماگا۔
گارے گارے۔ ماگاماگا۔ پاماپاما۔ دھاپاماگا
ماگا۔ پاما۔ دھاپادھاپاماگا۔
ماگارے سا۔ پاماگارے۔ دھاپاماگا۔
ماگاماگارے سا۔ پامادھاپادھاپاماگا۔

ماپادھاپا۔ ماپادھاپاماگا۔
پادھاپاماپاماگا۔
پاما۔ دھاپاماگارے گا۔
پادھا۔ ماپا۔ گاما۔ رے گا۔
پادھاپاما۔ گاماگارے گا۔
دھاپاماگا۔ رے گا۔
دھاما۔ پاگا۔ رے گا۔
دھاپاما۔ پاماگا۔ ماگارے گا۔
دھاپاماگا۔ پاماگارے۔ ماگارے سا۔
سارے گاماپادھاپاما۔
ساگا۔ رے ما۔ گاپا۔ مادھاپاما۔
سارے سا۔ رے گارے۔ گاماگا۔ ماپاما۔ پادھاپاما۔
رے سا۔ گارے۔ ماگا۔ پاما۔ دھاپاما۔
گارے۔ گاماپادھاپاما۔ گاما۔
ماپادھاپا۔ ماگارے۔ سارے گاما۔
پادھاپاماپاماگاما۔

دھاپا دھاپا۔ ماگا ماگا رے سا۔
سارے گاما پا دھاپا۔
ساگا۔ رے ما۔ گاپا۔ مادھاپا۔
سارے گا۔ رے گاما۔ گاما پا۔ ماپا دھاپا۔
رے سا۔ گارے۔ ماگا۔ پاما۔ دھاپا۔
رے گارے۔ گاماگا۔ ماپاما۔ پادھاپا۔
رے ماگارے۔ گاپاماگا۔ مادھاپا۔
گاماپادھاپا۔ ماپا
گاماپادھا۔ گاماپادھاپا۔
ماگارے گا۔ ماپادھاپا۔
ماپادھاپا۔ ماگارے گا۔ ماپادھاپا۔
پادھاپاماگارے۔ گاماپادھاپا۔
پادھا۔ ماپا۔ گاما۔ رے گاماپادھاپا۔
دھاپاماگاماپا۔
دھاپاماگا۔ ماپاماگارے سا۔
سارے گاماپادھا۔

ساگا۔ رے ما۔ گاپا۔ مادھا۔
رے سا۔ گارے۔ ماگا۔ پاما۔ دھا۔
رے گاما۔ گاماپا۔ ماپادھا۔
گاماپا۔ گاماپادھا۔
گاماگاپا۔ ماپامادھا۔
ماپادھا۔ ماپادھا۔
ماگارے سا۔ پاماگارے۔ گاماپادھا۔
پادھاپاماگارے۔ گاماپادھا۔
پاماگارے۔ دھاپاماگا۔ ماپادھاماپادھا۔
دھاما۔ پاگا۔ مارے۔ گاسا۔

(ز)

سارے گاماپادھانی
نی دھاپاماگارے سا

ساگا۔ رے ما۔ گاپا۔ مادھا۔ پانی۔
نی پا۔ دھاما۔ پاگا۔ مارے۔ گاسا۔

سارے گا۔ رے گاما۔ گاماپا۔ ماپادھا۔ پادھانی۔
نی دھاپا۔ دھاپاما۔ پاماگا۔ ماگارے۔ گارے سا۔

سارے گاما۔ رے گاماپا۔ گاماپادھا۔ ماپادھانی۔
نی دھاپاما۔ دھاپاماگا۔ پاماگارے۔ ماگارے سا۔

سارے ساگا۔ رے گارے ما۔ گاماگاپا۔ ماپامادھا۔ پادھاپانی۔
پادھاپانی۔ ماپامادھا۔ گاماگاپا۔ رے گارے ما۔ سارے ساگارے سا۔

سارے گاسا۔ رے گامارے۔ گاماپاگا۔ ماپادھاما۔ پادھانی پا۔
پادھانی پا۔ ماپادھاما۔ گاماپاگا۔ رے گامارے۔ سارے گاسا۔

سارے پا۔ گامانی دھاپا۔ گاماگارے سا۔
سا۔ گارے۔ ماگا۔ پاما۔ نی دھاپاماگارے سا۔
سارے گارے۔ گاماپاما۔ پادھانی دھاپاماگارے سا۔
سارے گاماگا۔ رے گاماپاما۔ گاماپادھانی دھاپاماگارے
رے سا۔ گارے۔ ماگا۔ پاما۔ نی دھاپامارے سا۔
رے گارے۔ گاماگا۔ ماپاما۔ پادھاپا۔ نی دھاپامارے سا۔
رے ما۔ گاپا۔ مانی دھاپاما۔ گامارے سا۔
رے گارے سا۔ گاماگارے۔ ماپاماگا۔ پادھاپاما۔ نی دھاپاماگارے سا۔

گا رے سا۔ ما گا رے۔ پا ما گا۔ نی دھا پا ما گا ما گا رے سا۔

گا ما پا گا ما پا۔ گا ما پا دھا۔ نی دھا پا ما گا رے سا۔

ما پا دھا پا۔ نی دھا پا ما۔ گا رے گا رے سا۔

ما پا دھا نی۔ ما پا دھا۔ گا ما پا ما گا رے سا۔

پا دھا نی۔ ما پا دھا۔ گا ما پا۔ رے گا ما۔ گا رے سا۔

پا ما گا۔ دھا پا ما۔ نی دھا پا ما گا رے سا۔

دھا پا ما گا۔ نی دھا پا ما گا رے سا۔

دھا پا ما گا۔ نی دھا پا ما۔ گا ما گا رے سا۔

نی دھا پا ما پا ما گا رے سا۔

نی دھا پا ما گا رے۔ دھا پا ما گا رے سا۔

سا رے گا ما پا دھا۔ نی دھا پا ما گا رے۔

گا ما پا دھا۔ نی دھا پا ما گا رے۔

ما گا۔ پا ما۔ دھا پا۔ نی دھا پا ما گا رے۔

پا دھا نی دھا پا ما۔ گا رے گا ما گا رے۔

دھا پا ما گا۔ نی دھا پا ما۔ گا رے گا ما گا رے۔

نی دھا پا ما گا رے۔ نی دھا پا ما گا رے سا۔

سا رے گا ما پا دھا نی دھا پا ما گا۔

رے سا۔ گا رے۔ ما گا۔ پا ما۔ دھا پا۔ نی دھا پا ما گا۔

گا پا۔ ما دھا۔ پا نی۔ ما دھا۔ گا پا۔ رے گا۔

گا ما پا گا۔ ما پا دھا ما۔ پا دھا نی دھا پا ما گا۔

ما گا رے سا۔ پا ما گا رے۔ دھا پا ما گا۔ نی دھا پا ما گا۔

پا دھا نی دھا پا ما۔ پا دھا پا ما گا رے گا۔

دھا نی دھا پا۔ ما گا ما گا۔

نی دھا پا ما گا رے گا۔

نی دھا پا ما گا رے سا۔

سا رے گا ما پا دھا نی دھا پا ما۔

سا گا۔ رے ما۔ گا پا۔ ما دھا۔ پا نی دھا پا ما۔

رے سا۔ گا رے۔ ما گا۔ پا ما۔ دھا پا۔ نی دھا پا ما۔

گا ما گا۔ ما پا ما۔ پا دھا پا۔ دھا نی دھا۔ پا ما۔

ما گا رے سا۔ پا ما گا رے۔ دھا پا ما گا۔ نی دھا پا ما۔

پا ما پا ما گا رے۔ دھا پا دھا پا ما گا۔ نی دھا نی دھا پا ما۔

دھا پا ما گا۔ نی دھا پا ما۔

نی دھا پا ما۔ دھا پا ما گا۔ نی دھا پا ما۔
نی دھا پا ما۔ دھا پا ما گا۔ پا ما گا رے۔ ما گا رے سا۔
سا گا۔ رے ما۔ گا پا۔ ما دھا۔ پا نی۔ دھا پا۔
رے گا رے۔ گا ما گا۔ ما پا ما۔ پا دھا پا۔ دھا نی دھا پا۔
گا ما گا پا۔ ما پا ما دھا۔ پا دھا پا نی۔ دھا پا۔
ما دھا نی دھا۔ ما دھا نی دھا پا۔
پا ما دھا پا ما گا رے گا۔ نی دھا پا ما دھا پا۔
دھا پا ما گا رے گا۔ نی دھا پا ما دھا پا۔
نی دھا پا ما۔ دھا پا ما گا۔ رے گا ما پا۔
نی دھا نی دھا۔ پا ما پا ما۔ گا رے گا رے۔ سا۔
سا رے گا۔ رے گا ما۔ گا ما پا۔ ما پا دھا۔ پا دھا نی دھا۔
رے سا۔ گا رے۔ ما گا۔ پا ما۔ دھا پا۔ نی دھا۔
گا رے سا۔ ما گا رے۔ پا ما گا۔ دھا پا ما۔ نی دھا نی دھا۔
ما دھا نی دھا۔ ما دھا نی دھا۔
پا ما۔ دھا پا۔ نی دھا۔ ما دھا نی دھا۔
دھا نی دھا پا ما پا۔ گا ما پا دھا نی دھا۔

نی دھا پا ما گا رے۔ گا ما نی دھا۔
نی دھا پا ما گا رے۔ گا ما نی دھا پا ما گا رے سا۔
سا رے گا ما دھا نی۔
سا رے گا ما پا ما۔ گا ما دھا نی۔
گا ما پا ما گا رے۔ گا ما دھا نی۔
ما گا رے سا۔ پا ما گا رے۔ گا ما دھا نی۔
پا دھا نی دھا پا ما۔ گا ما دھا نی۔
دھا نی دھا پا ما گا رے۔ سا رے گا ما پا دھا نی۔
نی دھا نی دھا پا ما۔ گا ما پا دھا نی دھا پا ما گا رے سا۔

(ح)

۱ سا رے گا ما پا دھا نی سا
سا نی دھا پا ما گا رے سا

۲ سا گا۔ رے ما۔ گا پا۔ ما دھا۔ پا نی۔ دھا سا
سا دھا۔ نی پا۔ دھا ما۔ پا گا۔ ما رے۔ گا سا۔

۳ سا رے سا۔ رے گا رے۔ گا ما گا۔ ما پا ما۔ پا دھا پا۔ دھا نی دھا۔ نی سا نی
نی سا نی۔ دھا نی دھا۔ پا دھا پا۔ ما پا ما۔ گا ما گا۔ رے گا رے۔ سا رے سا

۴ سارے گا سارے گاما۔رے گامارے گاماپا۔گاماپاگاماپادھا۔ماپادھاماپادھانی۔پادھانی پادھانی سا۔
سانی دھاسانی دھاپا۔نی دھاپانی دھاپاما۔دھاپامادھاپاماگا۔پاماگاپاماگارے۔ماگارےماگارےسا

۵ سارےسارے۔رےسارےسا۔رےگارےگا۔گارےگارے۔گاماگاما۔ماگاماگا۔ماپاماپا۔پاماپاما۔
پادھاپادھا۔دھاپادھاپا۔دھانی دھانی۔نی دھانی دھا۔نی سانی سا۔سانی سانی۔دھانی دھانی
نی دھانی دھا۔پادھاپادھا۔دھاپادھاپا۔ماپاماپا۔پاماپاما۔گاماگاما۔ماگاماگا۔رےگارےگا
گارےگارے۔سارےسارے۔رےسارےسا۔

۶ سارےگاسا۔رےگامارے۔گاماپاگا۔ماپادھاما۔پادھانی پا۔دھانی سادھا۔
پادھانی پا۔ماپادھاما۔گاماپاگا۔رےگامارے۔سارےگاسا۔

۷ سارےگارےسارےگاما۔رےگاماگارےگاماپا۔گاماپاماگاماپادھا۔ماپادھاپاماپادھانی۔
پادھانی دھاپادھانی سا۔سانی دھانی سانی دھاپا۔نی دھاپادھانی دھاپاما۔
دھاپاماپادھاپاماگا۔پاماگاماپاماگارے۔ماگارےگاماگارےسا۔

۸ ساگارےسا۔رےماگارے۔گاپاماگا۔مادھاپاما۔پانی دھاپا۔دھاسانی دھا۔نی رےسانی۔
دھاسانی دھا۔پانی دھاپا۔مادھاپاما۔گاپاماگا۔رےماگارے۔ساگارےسا۔

۹ سارےگاسارےگارےسا۔رےگامارےگاماگارے۔گاماپاگاماپاماگا۔ماپادھاماپادھاپاما
پادھانی پادھانی دھاپا۔دھانی سادھانی سانی دھا۔پادھانی پادھانی دھاپا۔ماپادھاماپادھاپاما
گاماپاگاماپاماگا۔رےگامارےگاماگارے۔سارےگاسارےگارےسا۔

۱۰ سارےگا۔ماگارےسا۔
رےگاما۔پاماگارے۔
گاماپا۔دھاپاماگا۔
ماپادھا۔نی دھاپاما۔
پادھانی۔سانی دھاپا
دھانی سا۔رےسانی دھا۔
پادھانی۔سانی دھاپا۔
گاماپا۔دھاپاماگا۔
ماپادھا۔نی دھاپاما۔
رےگاما۔پاماگارے۔
سارےگا۔ماگارےسا۔

۱۱ سارےسا
گارےسا
ماگارےسا
پاماگارےسا
دھاپاماگارےسا
نی دھاپاماگارےسا
سانی سا
دھانی سا
پادھانی سا
ماپادھانی سا
گاماپادھانی سا
رےگاماپادھانی سا
سارےگاماپادھانی سا
سانی دھاپاماگارےسا

(۱۲) سارے

سارے گارے

سارے گاماگارے

سارے گاماپاماگارے

سارے گاماپادھاپاماگارے

سارے گاماپادھانی دھاپاماگارے

سارے گاماپادھانی سانی دھاپاماگارے سا

(۱۳) سانی دھاپاماگارے سا

نی دھاپاماگارے سا

دھاپاماگارے سا

پاماگارے سا

ماگارے سا

گارے سا

رے سا

نواں سبق

تال ادھیائے۔ ماتروں کا بیان

پچھلے سبقوں میں آپ کو چند ایسی ضروری باتیں بتائی گئی تھیں۔ جو ایک طالب علم کو راگ ادھیائے سیکھنے کے لئے یاد رکھنی چاہئیں۔ مگر وہ سب کچھ سُروں اور راگوں کے متعلق تھا۔ گانا سیکھنے کے لئے جس طرح سُر کی ضرورت ہے۔ اُسی طرح تال کی بھی ضرورت ہے۔ کتنا ہی سُریلا اور اچھا گانے والا کیوں نہ ہو۔ اگر وہ تال میں نہیں گا سکتا تو اہلِ فن کی نظروں میں اس کی کچھ وقعت نہیں رہتی۔ حقیقت یہ ہے کہ لوگ تال یعنی لَے سے اس لئے گھبراتے ہیں کہ اُس کا چکّر ان کی سمجھ میں نہیں آتا اور جب کبھی ان کے ساتھ کوئی طبلہ بجانے لگتا ہے تو وہ بیچارے لَے کے چکر میں قید سے ہو جاتے ہیں۔ اور شرمندہ ہو کر گانا چھوڑ دیتے ہیں۔ در اصل بات یہ ہے۔ کہ اکثر لوگ سُر اور تال کی منزلیں طے کئے بغیر ہی گانا شروع کر دیتے ہیں۔ جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کی ہر بات خام اور نامکمل رہ جاتی ہے۔ لوگ سرگم، راگوں اور طبلہ کے بولوں مثلاً دھا۔ دھن۔ دھن۔ دھا کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ان کے بغیر ہی گانا آجائے۔ لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ کیونکہ ہر فن کے چند

اصول ہوتے ہیں۔ جب تک ان اصولوں پر پورا عمل نہ کیا جائے کوئی طالبِ فن ترقی نہیں کرسکتا، لَے سیکھنے کے لئے بھی تال ادھیائے کے اصولوں کی تعلیم اور مشق کی ضرورت ہے۔ اِسلئے اب آپ کو لَے سیکھنے کے آسان سے آسان طریقے بتائے جائیں گے اور آپکو مشکل سے مشکل باتیں سمجھائی جائیں گی ؛

آپ ہاتھ سے تالی بجائیں۔ اور ایک ایک سُر کو گاتے جائیں۔ لیکن اتنا خیال رکھیں کہ ہر ایک تالی میں ایک جیسا وقت لگے۔ مثلاً اگر ایک تالی کا وقت ایک سیکنڈ ہو تو اسی کو ایک ماترہ سمجھو۔ آگے چل کر آپ کو معلوم ہوگا۔ کہ انہی ماتروں سے مختلف تال بنتے ہیں ؛

اس طرح ایک ایک ماترہ کے وقفہ پر آپ تالی بجائیں اور ہر ایک سُر کو ایک ماترہ کا وقفہ دیں۔ یعنی ہر تالی پر ایک سُر کہیں۔ مثلاً

	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی
ماترے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	سا	رے	گا	ما	پا	دھا	نی	سا
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	سا	نی	دھا	پا	ما	گا	رے	سا

لیکن اگر آپ ایک سُر کو دو ماتروں تک لمبا کرنا چاہیں تو ہر سُر کو دو تالیوں

کے عرصہ تک لمبا کریں۔ مثلاً:۔

	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی
ماترے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	سا	-	رے	-	گا	-	ما	-
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	ما	-	گا	-	رے	-	سا	-

یعنی اگر ایک سُر کو دو تالیوں کے عرصہ تک کھڑا کیا جائے۔ تو ہر سُر دو ماتروں کا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سُر کو تین ماتروں کے عرصہ تک لمبا کیا جاسکتا ہے مثلاً:۔

	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی
ماترے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	سا	-	-	رے	-	-	گا	-	-

مطلب اس سے یہ ہے کہ ایک سُر کو تین تالیوں کے عرصہ تک کھڑا کیا جائے۔

اب دیکھئے بعض مرتبہ ایک تالی میں دو سُر گائے جاتے ہیں۔ تب ہر ایک سُر آدھے ماترہ کا ہو جاتا ہے۔ مثلاً:۔

	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی
ماترے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	سارے	گاما	پادھا	نی سا	سانی	دھاپا	ماگا	رےسا

یہاں ایک بات سمجھ لینے کی بُہت ضرورت ہے۔ وہ یہ کہ جب ہم تالی بجاتے ہیں تو ہر تالی کے بعد ہم اپنا ہاتھ اُٹھاتے ہیں۔ اگر ہم غور سے دیکھیں تو ہر تالی کے دو حصے ہیں۔ یعنی تالی بجانا پھر ہاتھ اٹھانا۔ پھر تالی بجانا پھر ہاتھ اُٹھانا۔ پس ہر حصہ آدھے ماترے کے برابر ہے۔ پہلی تالی پر "سا" کہیں اور ہاتھ اُٹھانے کے وقفہ میں "رے" کہیں۔ پھر دوسری تالی پر "گا" کہیں اور ہاتھ اُٹھانے کے وقفہ میں "ما" کہیں۔ اور اسی طرح دوسرے سُروں کو کہتے جائیں۔ مثلاً:-

تالی	ہاتھ اٹھانیکا وقفہ	تالی	ہاتھ اٹھانیکا وقفہ	تالی	ہاتھ اٹھانیکا وقفہ	تالی	ہاتھ اٹھانیکا وقفہ
ماترے ۱		۲		۳		۴	
سا	رے	گا	ما	پا	دھا	نی	سا

اسی طرح ایک ماترہ میں چار سُر بھی گائے جا سکتے ہیں۔ یعنی تالی بجانے پر "سا۔ رے" کہیں اور ہاتھ اٹھاتے وقت "گا۔ ما" کہیں۔ مثلاً:-

تالی	ہاتھ اٹھانیکا وقفہ	تالی	ہاتھ اٹھانیکا وقفہ	تالی	ہاتھ اٹھانیکا وقفہ	تالی	ہاتھ اٹھانیکا وقفہ
۱		۲		۳		۴	
سارے	گاما	پادھا	نی سا	سانی	دھاپا	ماگا	رے سا

اس طرح ہر سُر ¼ ماترہ کا ہو جاتا ہے ۔

آپ کو چاہیئے کہ ایک ماترہ۔ ½ ماترہ اور ¼ ماترہ کے وزن کے سُروں کو خوب

ذہن نشین کر لیں۔ کیونکہ ان کے یاد ہو جانے پر آپکو لَے بہت جلد آجائیگی۔

سنگیت شاستر میں ان ماتروں کے نام حسب ذیل ہیں:-

۲ ماتروں کو گُرو کہتے ہیں۔

۱ ماترہ کو لگھُو کہتے ہیں۔

½ ماترہ کو درُت کہتے ہیں۔

¼ ماترہ کو انُو درُت کہتے ہیں ۔

سوالات

۱۔ ماترہ کسے کہتے ہیں؟

۲۔ کیا آپ ایک سُر کو ایک۔ دو یا تین ماترہ کے عرصہ تک لمبا کر سکتے ہیں؟

۳۔ سنگیت شاستر میں ۲ ماترہ۔ ۱ ماترہ۔ ½ ماترہ اور ¼ ماترہ کے کیا کیا نام ہیں؟

دسواں سبق

ماتروں سے تال کسطرح بنتے ہیں

پچھلے سبق میں آپکو ماتروں یعنی دو ماترہ۔ ایک ماترہ۔ آدھا ماترہ اور پاؤ ماترہ کی بابت کچھ بتایا گیا تھا۔ اس سبق میں آپکو بتایا جائیگا کہ کس طرح انہی ماتروں سے مختلف تال یا ٹھیکے بنتے ہیں۔ راگ ادھیائے کی طرح تال ادھیائے بھی وسیع علم ہے۔ جس پر ہزاروں صفحات کی کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ اور لکھی جا سکتی ہیں۔ لیکن اس چھوٹی سی کتاب میں ہم آپکو صرف دو تین سیدھے سیدھے تال بتائیں گے۔ جن سے آپ فائدہ اُٹھا سکیں۔ خدا نے چاہا تو اس کتاب کے دوسرے حصہ میں مشکل تال اور مشکل راگ بھی دیئے جائینگے ؛

اپنے منہ سے ایک ایک ماترہ کے وقفہ پر ایک۔ دو۔ تین۔ چار۔ پانچ۔ چھ ساٹ۔ آٹھ۔ نو۔ دس۔ گیارہ۔ بارہ۔ تیرہ۔ چودہ۔ پندرہ۔ سولہ کہیں۔ اور سمجھ لیں کہ اس طرح گویا آپ نے سولہ ماترے گن لئے ہیں ؛

اب دوبارہ سولہ تک گنیں۔ لیکن ایک۔ پانچ۔ اور تیرہ پر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر تالی بجائیں مثلاً :-

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
تالی				تالی								تالی			

سولہ تک گننے کے بعد ماتروں کے اس سلسلہ کو ٹوٹنے نہ دیں۔ بلکہ سولہ کہتے ہی پھر ایک۔ دو تین سے شروع کر دیں۔ اور مقررہ مقامات پر تالی بجاتے جائیں۔ اس طرح سولہ ماتروں کا ایک چکر یا تال بن جائیگا۔ جسے تین تال کہتے ہیں۔ جس ماترہ سے تال شروع ہوتا ہے۔ اُسکو سَم کہتے ہیں ؛

آپنے دیکھا کہ سولہ تک گننے کے بعد پھر پہلے ماترہ (یعنی پہلی تالی) سے تال کا سلسلہ از سر نو شروع ہو جاتا ہے۔ گویا تین تال کا سم پہلے ماترہ پر ہے ؛

ایک اور بات غور کے قابل ہے۔ وہ یہ کہ پہلے اور پانچویں ماترے پر تالی ہے اسی حساب سے نویں ماترے پر بھی تالی ہونی چاہیئے تھی۔ لیکن تال ادھیائے کے بانیوں نے تین تال کے نویں ماترہ پر تالی نہیں رکھی۔ بلکہ اُسے خالی ہی رہنے دیا ہے۔ اس طرح جب تالی بجانے کے مقام پر تالی نہیں بجاتے تو اُسے خالی کہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل نقشہ سے یہ بات اچھی طرح آپکی سمجھ میں آجائیگی ؛

۱ ۲ ۳ ۴	۵ ۶ ۷ ۸	۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲	۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶
(سم) تالی	تالی	خالی	تالی

آپ کی سہولت کے لیے سَم۔ تالی اور خالی کی نشانیاں دی جاتی ہیں :۔

۱۔ جس تالی پر سَم ہوگا وہاں یہ نشانی ہوگی = ÷

۲۔ تالی کی جگہ پر تالی کا نمبر دیا جائیگا۔

۳۔ خالی کی جگہ یہ نشان ہوگا۔ = ٥

پہلے ماتروں کے مقام پر ہندسے لکھے گئے تھے۔ اب اُنہی مقامات پر طبلہ کے بول لکھے جائیں گے۔ آپ کو چاہیئے کہ ایک طرف تو ایک دو تین کہنے کی بجائے طبلہ کے بول کہیں۔ اور دوسری طرف تالی کی جگہ دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر تالی بجاتے جائیں۔ اور باقی ماتروں کو دائیں ہاتھ کی اُنگلیوں سے سلسلہ وار بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر گنتے جائیں۔ اسمیں شک نہیں کہ پہلے پہل آپکو اس میں دقت محسوس ہوگی۔ (بہتر ہوگا کہ آپ کسی گویئے سے یا طبلہ بجانے والے کے پاس بیٹھکر یا مجھے ملکر یہ بات چند منٹوں میں سمجھ لیں) لیکن اس اصول کے سمجھ لینے کے بعد آپکو تال اور ٹھیکے کے سمجھنے میں کوئی مشکل نہ ہوگی۔ تالی بجاتے وقت اس بات کو نہ بھولیں کہ سم پر بھی تالی ہے۔

(۱) تین تال۔ ۱۶ ماترے

دھا دھن دھن نا	دھا دھن دھن نا	تا تن تن نا	دھا دھن دھن نا
÷ (پہلی تالی)	۲	٥	۳

دوسرا تال جو آپکو اس وقت سمجھایا جاتا ہے۔ اِکتالہ ہے اس تال میں بارہ ماترے ہوتے ہیں۔ اسمیں چار تالیاں ہیں۔ اور دو خالی ہیں۔ مندرجہ ذیل نقشہ سے آپ اسے بخوبی سمجھ لیں گے۔ آپ کو چاہیئے کہ پہلے کی طرح دائیں ہاتھ سے تالی بجائیں۔ اور انگلیوں سے ماترے گنیں اور منہ سے ٹھیکہ یعنی تال کے بول کہتے جائیں :۔

(۲) اِکتالہ۔ بارہ ماترے

دھن دھن	دھاگے ترکٹ	تو نا	کت تا	دھاگے ترکٹ	دھن نا
÷	٥	۲	٥	۳	۴

تیسرا ٹھیکہ جو آپکو سکھلایا جاتا ہے۔ جھپتال ہے۔ اسکے دس ماترے ہیں۔ اس میں تین تالیاں (ضربیں) اور ایک خالی ہے۔

(۳) جھپتال۔ دس ماترے

دھن نا	دھن دھن نا	تن نا	دھن دھن نا
÷	۲	٥	۳

سوالات

۱۔ ماتروں سے تال کس طرح بنتے ہیں ؟

۲۔ سَم کسے کہتے ہیں ؟

۳۔ تالی کسے کہتے ہیں ؟

۴۔ خالی سے کیا مراد ہے ؟

۵۔ کیا آپ تین تال ۔ اِکتالہ اور جھپتال کے تالوں کے بول تالی وغیرہ اور ساتھ ہی ساتھ اُنگلیوں سے ماترے گِن کر سنا سکتے ہیں ؟

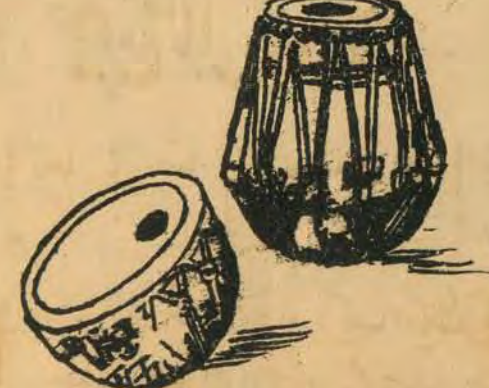

گیارھواں سبق

مختلف تالوں میں سُروں کے لکھنے کا طریقہ

تین تال۔ اِکتالہ اور جھپتال سمجھانے کے بعد اب آپکو یہ سمجھایا جائیگا۔ کہ ان تالوں میں سُروں کو کس طرح لکھا جاتا ہے۔

پچھلے سبق میں ہم نے ہر ماترہ پر طبلہ کے بول لکھے تھے۔ اب ہم طبلہ کے بولوں کی بجائے ہر ایک ماترہ پر ایک ایک سُر لکھیں گے۔ آپ کو چاہئے کہ پہلے کی طرح ہاتھ سے تال دیں۔ اور مُنہ سے یہ سُر گاتے جائیں بہتر ہے کہ آپ کسی طبلہ والے کے ساتھ بیٹھکر اس چیز کی مشق کریں۔

تین تال ۔ ۱۶ ماترہ

سارے گا ما	پا دھا نی سا	رے سا نی دھا	پا ما گا رے
÷	۲	۰	۳

اوپر والے نقشہ میں ہر ایک سُر کا وزن ایک ایک ماترہ کے برابر ہے فرض کیجئے ایک سُر کو دو ماتروں تک لمبا کرنا ہے۔ تو اُس صورت میں یہی

سُراس طرح لکھے جائیں گے (آپکی سہولت کے لئے اب تال کے نشان نیچے کی بجائے اوپر دیئے جائیں گے) :۔

تین تال ۔ ۱۶ ماترہ

÷	۲	۰	۳
سا ۔ رے ۔	گا ۔ ما ۔	پا ۔ دھا ۔	نی ۔ سا ۔
رے ۔ سا ۔	نی ۔ دھا ۔	پا ۔ ما ۔	گا ۔ رے ۔

چھوٹی سی لکیر کا نشان (۔) ایک ماترہ کے وقفہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی طرح اگر کسی سُر مثلاً سا کو تین ماتروں تک لمبا کرنا ہو تو یوں لکھیں گے :۔

سا ۔ ۔ ۔

اگر ایک ماترہ کے عرصہ میں دو سُر اکٹھے بولتے ہوں تو اُس ماترہ کے نیچے اس طرح دونوں سُر لکھے جائیں گے جیسے سارے ۔ مندرجہ ذیل نقشہ سے آپ اس اصول کو اچھی طرح سمجھ جائینگے :۔

تین تال ۔ ۱۶ ماترہ

÷	۲	۰	۳
سارے گاما پادھا نیسا	رےسا نیدھا پاما گارے	سارے گاما پادھا نیسا	رےسا نیدھا پاما گارے

اسی طرح اگر ایک ماترہ میں چار سُر بولتے ہوں تو یوں لکھیں گے۔ سارے گاما

بعض مرتبہ ایک سُر کو دوسرے سُر تک مینڈ یا لچک کے ساتھ لانا ہوتا ہے۔ تب اُن سروں پر یہ نشان ⌒ دیا جائیگا۔ مثلاً دھا سے ما تک مینڈ ہے تو اس طرح لکھیں گے دھاما ۔ اگر ما سے دھا تک مینڈ ہے۔ تو اس طرح لکھیں گے۔ مادھا ۔

بعض دفعہ مندر استھان کے کسی سُر سے مدھ استھان کے کسی سُر تک مینڈ ہوتی ہے۔ یا مدھ استھان کے کسی سُر سے تار استھان کے کسی سُر تک مینڈ ہوتی ہے۔ اُس صورت میں بھی یہی نشان دیا جائیگا۔ آپ کو سُروں کی نشانیوں سے مینڈ کا فاصلہ سمجھ لینا چاہیئے۔ جیسے

پاپا ۔ دھاگا ۔

کبھی کبھی ایک سُر سے دوسرے تک اور دوسرے سُر سے تیسرے سُر تک مینڈ ہوتی ہے۔ تب اس طرح لکھا جائیگا۔

پاپاگا

سوالات

۱۔ ایک ماترہ میں دو سُر کس طرح لکھے جاتے ہیں؟

۲- ایک ماترہ میں چار سُر کس طرح لکھے جاتے ہیں؟

۳- ایک سُر سے دوسرے تک مینڈ کا نشان کس طرح دیا جاتا ہے؟

۴- مندر استھان کے کسی سُر سے مدھ استھان کے کسی سُر تک مینڈ لکھ کر دکھائیں؟

۵- کیا آپ ایک سُر کو دو ماترہ تک۔ تین ماترہ تک یا چار ماترہ تک لمبا کر سکتے ہیں؟

۶- ایک سُر سے دوسرے تک اور دوسرے سُر سے تیسرے سُر تک مینڈ ہو تو کیسے لکھیں گے؟

بارھواں سبق

تالوں میں راگوں کی چیزیں کس طرح لکھی جاتی ہیں

پچھلے سبق میں آپ کو سمجھایا گیا تھا۔ کہ کس طرح سُر مختلف تالوں میں گائے جاتے ہیں۔ اس سبق میں آپ کو بتایا جائیگا کہ کس طرح مختلف راگوں کی چیزیں تالوں میں گائی جاتی ہیں۔ اور کس طرح اُن چیزوں کو لکھا جاتا ہے ؛

جاننا چاہیئے کہ ہر راگ کی چیز کے بول سرگم کے سُروں پر ہی بندھے ہوتے ہیں۔ اسلئے جب آپکو سمجھانے کے لئے کوئی چیز لکھنی ہوگی۔ تو پہلے تال کے حساب سے خانے بنائے جائیں گے۔ پھر اس چیز کی سرگم لکھ کر اس کے نیچے بول اس ترکیب سے لکھے جائیں گے کہ جس سُر پر جو لفظ گانے میں آتا ہے۔ اُسی سُر کے نیچے وہ لفظ ٹھیک طور پر لکھا جائیگا۔ مثلاً تین تال کی چیز ہے۔ جس کے بول ہیں۔ "پریم بھری پنہاری رے۔ لے گاگر مندر سوں نکسی" تو اُس چیز کو اسطرح لکھیں گے :-

سا - گا ما	پا - گا ما	نی دھا دھانی سا	نی دھا پا -
پرے - مَ بھَ	ری - پَ نَ	ہا - ری -	رے - - -
ما گا ما نی	دھا پا ما -	گا رے گاما پاما	گا رے سا -
لے - گا -	گ رَ منَ -	دَ ر سول -	نِ کَ سی -

ایک بات اور قابل غور ہے۔ پچھلے سبق میں جو مثالیں سُروں کو تال میں لکھ کر دی گئی تھیں وہ سب سَم سے شروع ہوتی تھیں۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ ہر راگ کی چیز سَم ہی سے شروع ہو۔ اس لئے جس جگہ اور جس ماترہ سے چیز شروع ہو گی۔ وہیں سے لکھی جائیگی۔ آپ کو چاہئے کہ ہاتھ سے تال دے کر چیز بھی وہیں سے گانا شروع کریں۔ تب ہی وہ لَے میں ٹھیک بیٹھے گی۔ مثال کے طور پر مندرجہ بالا تین تال کی چیز خالی سے شروع ہوتی ہے۔ اس لئے ہم پہلے تین تال کے ماتروں کے خانے بنائیں گے۔ اس کے بعد تالیوں کے نمبر دیں گے۔ پھر چیز کو خالی کے ماترہ سے لکھنا شروع کریں گے۔ اس لئے آپ کو چاہئے کہ چیز شروع کرتے وقت خالی سے تال دیتے ہوئے شروع کریں۔ آپ کے ذہن نشین کرنے کے لئے وہی چیز بمعہ تال لکھی جاتی ہے۔ یاد رکھیں کہ یہی اصول دوسرے تالوں کے لئے بھی ہے :۔

÷	۲	۵	۳
		سا - گا ما	پا - گا ما
		پرے - م بھَ	ری - پَ نَ
نی دھا دھانی سا	نی دھا پا -	ما گا ما نی	دھا پا ما -
ہا - ری -	رے - - -	لے - گا -	گ رَ من -
گا رے گاما پاما	گا رے سا -		
دَ رَ سول -	نِ کَ سی -	پرے - - - - -	- - - - - - - -

لفظ "پرے" کے بعد نقطے دے دیئے گئے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ یہاں سے پھر "پریم بھری پنہاری" شروع کریں اور سم پر گرائیں۔ اور استائی کو دہرائیں ؛

اِسی طرح جس جگہ سے انترہ شروع ہوگا۔ اسی ماترہ سے انترہ لکھا جائیگا۔ استائی دھراتے ہوئے جب انترہ شروع ہونے کا مقام آجائے۔ تو وہاں استائی چھوڑ دیں۔ اور انترہ شروع کریں۔ مثلاً اوپر لکھی ہوئی استائی کا انترہ اگر خالی سے شروع ہوتا ہے تو تمام استائی ختم کر کے جہاں "نکسی" کے بعد پھر "پرے" لکھا ہے وہاں سے انترہ شروع کر دیں۔ لیکن اگر اسی چیز کا انترہ دوسری ضرب (تالی) سے شروع ہوتا ہو تو آپ کو چاہئے کہ "مندرسوں"

کہتے ہی اگلے ماترہ سے انترہ شروع کردیں۔ اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کرلینا بہت ضروری ہے ؞

سوالات

۱۔ کیا آپ کسی راگ کی چیز کے بولوں کو بغیر سُروں کے گا سکتے ہیں؟

۲۔ کیا راگوں کی ہر چیز سَم سے ہی شروع ہوتی ہے؟

۳۔ جو چیز خالی سے شروع ہو اُسے کِس طرح لکھا جائیگا؟

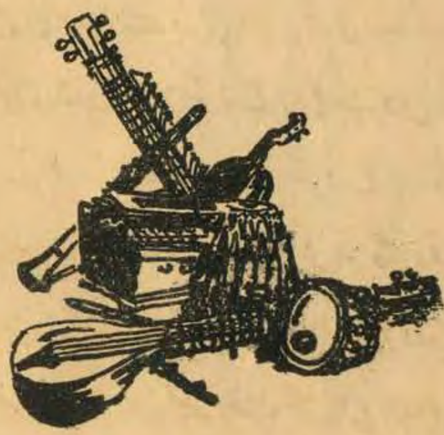

تیرھواں سبق

گانا شروع کرنیکا طریقہ

سب سے پہلی بات جو سننے والے پر اثر ڈالتی ہے گانے کا انداز اور شروع کرنیکا طریقہ ہے۔ اسی پر گانے والے کی شخصیت اور علمیّت کے رعب کا دارو مدار ہے۔ آپ کتنا ہی علم کیوں نہ جانتے ہوں۔ اگر آپ کی طرزِ ادا اچھی نہیں۔ تو آپ سننے والوں کو مرعوب نہیں کر سکتے۔ میں نے اکثر دیکھا ہے کہ ایک گویا راگوں کی باریکیوں اور تال کی مشکلات کے جاننے کے باوجود سننے والوں پر اچھا اثر نہیں ڈال سکتا۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہوتی ہے۔ کہ وہ راگ کو صحیح طریقہ سے شروع نہیں کرتا۔ آپ کے فائدہ کے لئے اب اس موضوع پر بھی کچھ لکھا جاتا ہے ؞

سب سے پہلے گانے والے کو مدھ استھان کی کھرج پر آواز کو کھڑا کرنا چاہیئے اس سے میری مراد یہ نہیں کہ آپ کھرج کے سُر پر سا کہکر آواز کھڑی کریں۔ بلکہ آپکو چاہیئے کہ کھرج کے سُر پر صرف "آ" کہکر آواز لگائیں اور جہاں تک آپکا سانس آپکو اجازت دے اسی سُر کو قائم رکھیں۔ اسکے بعد جو راگ شروع کرنا ہو۔ اُس

کی الاپ کے دو تین ابتدائی ٹکڑے نہایت آرام اور تحمل مزاجی سے گائیں۔ ان سے راگ کی شکل بن جائیگی۔ اور سننے والے سمجھ جائیں گے کہ آپ کون سا راگ شروع کرنا چاہتے ہیں۔ اور وہ آپکی طرف توجہ سے کان دھر کر سُنیں گے۔

اسکے بعد جس ماترہ سے راگ کی چیز شروع ہوتی ہے۔ وہاں سے بول پکڑ کر پہلے دو دفعہ استائی گائیں۔ جب استائی گا چکیں تو پھر دو مرتبہ انترہ کہیں۔ انترہ کہنے کے بعد پھر استائی کے شروع ہونیکی جگہ سے بول پکڑیں اور استائی کہیں۔ لیکن یہ سب کچھ نہایت اطمینان سے کرنا چاہیئے تاکہ سننے والے یہ نہ سمجھیں کہ آپ گھبراہٹ میں جلدی جلدی گا رہے ہیں۔

اب آپ راگ کی الاپ شروع کریں۔ وہ اس طرح کہ الاپ کے ٹکڑے بلمپت لَے (یعنی آہستہ آہستہ بڑے مزے کے ساتھ) میں گائیں اور جب دو تین یا چار ٹکڑوں کے بعد چیز کے شروع ہونیکی جگہ آجائے تو اس ماترہ سے بول پکڑ کر سم پر گرائیں۔ بول پکڑنے کے بعد الاپ کا اگلا حصہ گائیں اور جب پھر موقعہ آئے تو بول پکڑ کر سم پر گرائیں۔ اسی طرح نہایت اطمینان سے الاپ کرتے اور آہستہ آہستہ ایک ایک سُر بڑھتے ہوئے ٹیپ کے سا تک پہنچیں۔ اور وہاں آواز کھڑی کریں۔ اور وہاں سے الاپ کرتے ہوئے سُروں کو نیچے لائیں۔ حتے کہ اس سُر تک پہنچ جائیں۔ جہاں سے چیز شروع ہوتی ہے۔ اور پھر وہاں

چیز کا بول پکڑ کر سم پر گرائیں۔ اگر آپ کی آواز تار استھان کے رکھب گندھار مدہم یا پنچم تک پہنچ جاتی ہے۔ تو وہاں بھی الاپ کے ٹکڑے گائیں اور سُروں کو نیچے لاتے ہوئے چیز کا بول پکڑ کر سم پر گرائیں۔

الاپ کے بعد تان کی باری آتی ہے۔ اگر آپ تیز تانیں گلے سے نکال سکتے ہیں تو بڑے شوق سے نکالیں۔ اور جب بول پکڑنے کا موقعہ آئے تو بول پکڑ کر سم پر گرائیں۔ جب آپ کی تانیں ختم ہونے لگیں تو آخر میں کسی خوبصورت سی تان کے بعد بول پکڑ کر ختم کر دیں۔

ایک قابل ذکر بات اور ہے۔ وہ یہ کہ اگر آپ ہر بار الاپ یا تان لینے کے بعد اُنہیں ٹکڑوں کی سرگم کر کے دوبارہ چیز کا بول پکڑیں تو اور بھی اچھا ہوگا۔ اس سے ایک تو آپ کا گانا دُگنا ہو جائیگا۔ دوسرے لوگ اور زیادہ خوش ہونگے۔

مجھے یقین ہے کہ اگر آپ ان اصولوں پر عمل کر کے گائیں تو لوگ ضرور آپکا گانا پسند کریں۔

سوالات

١۔ کسی راگ کی چیز کیسے شروع کرنی چاہیئے؟

٢۔ کیا تان الاپ سے پہلے لینی چاہیئے؟

٣۔ الاپ اور تان کی سرگم کرنے سے کیا فائدہ پہنچتا ہے؟

چودھواں سبق

آواز بنانے کے طریقے

ایک گویا خواہ کتنا ہی علم کیوں نہ جانتا ہو۔ اگر اُسکی آواز رسیلی نہیں تو سننے والوں پر اُسکے گانے کا اثر نہیں ہوتا۔ بلکہ لوگ یہی کہتے ہیں کہ "ہاں، وہ حساب تو جانتا ہے مگر گانے میں خاک بھی اثر نہیں"۔ اسلئے ایک گویئے کے لئے آواز اور گلے کی صحیح بناوٹ از حد ضروری ہے۔ اکثر یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض گویوں کی آواز تو اچھی ہوتی ہے مگر آواز لگانے کا طریقہ اتنا بُرا ہوتا ہے کہ ان کی آواز بھی بھدی ہی معلوم ہوتی ہے۔ مثلاً بعض گوییے گاتے ہوئے بجائے "آ" کے "اَ" یا "او" کا انگ رکھ کر گلے سے آواز نکالتے ہیں۔ قدرتی طور پر جب وہ یوں آواز لگاتے ہیں۔ تو گلے سے دب کر نکلتی ہے۔ جس سے یا تو الاپ اور تانیں پوری سُر میں نہیں نکلتیں یا اگر سُر میں بھی نکلیں تو بھدی معلوم ہوتی ہیں۔ اس لئے یاد رکھیں کہ آواز ہمیشہ گلے سے "آ" کا انگ رکھ کر نکالنی چاہیئے ؛

دوسرا نقص جو بعض گویّوں میں دیکھا گیا ہے یہ ہے کہ آواز تو وہ "آ" کے انگ سے لگاتے ہیں مگر تار سپتک پر پہنچتے ہی اپنی آواز دبا لیتے ہیں۔ اس سے

بھی گانا بھدّا معلوم ہوتا ہے۔ اسلئے چاہیئے کہ جب تار استھان کے سُروں پر پہنچیں تو گلا کھول کر اور ڈھیلا چھوڑ کر آواز لگائیں۔ اس سے ایک تو تار سپتک کے سُر آپ کے گلے سے اچھی طرح نکلیں گے۔ دوسرے آپ کی الاپ یا تانیں بھی خوبصورت معلوم ہونگی ؛

آواز لگانے کے نقص بتانے کے بعد اب چند اصول آواز کے بنانے کے لکھے جاتے ہیں۔ آپ کو چاہیئے کہ اُن کا بغور مطالعہ کریں۔ اور ان پہ عمل کر کے فائدہ حاصل کریں ؛

سب سے پہلی بات جو آواز کو رسیلا بناتی ہے اور اُسکے نقص دُور کرتی ہے۔ گانے کی باقاعدہ مشق ہے۔ آپ کو چاہیئے کہ پچھلے سبقوں میں دیئے ہوئے النکاروں اور سرگموں کی باقاعدہ مشق کریں۔ وہ اس طرح کہ پہلے گلے سے صرف سرگم نکالیں اور اسکے بعد انہیں سرگموں کی تانیں نکالیں۔ لیکن شروع شروع میں سُروں کی رفتار معمولی رکھنی چاہیئے تاکہ گلے میں سُر پوری طرح سے بیٹھ جائیں۔ اور جوں جوں مشق ہوتی جائے اپنی رفتار بھی بڑھاتے جائیں۔ بعض لوگوں میں یہ نقص ہوتا ہے۔ کہ شروع سے ہی بڑے بڑے گویّوں کی طرح تیز تانیں نکالنا چاہتے ہیں۔ یہ بہت بڑی غلطی ہے۔ جس سے گانا پختہ نہیں ہوتا۔ لہذا سب سے پہلے سُروں کی باقاعدہ مشق کرنی چاہیئے۔ سرگموں اور النکاروں کے یاد ہو جانے

کے بعد جب آپ راگ گانیکے قابل ہو جائیں تو اسی طرح راگوں کا باقاعدہ ابھیاس کیا کریں *

ایک بات اور یاد رکھیں کہ کبھی حد سے زیادہ مشق نہ کریں۔ مجھے ایک دوست کا واقعہ یاد ہے۔ جس نے گلے کی حد سے زیادہ مشق کرکے اپنی آواز کو اس قدر خراب کر لیا ہے کہ اسکے گلے سے ایک سُر کی بجائے تین تین سُر نکلتے ہیں۔ ابھی تک اسکی آواز ویسی ہی خراب ہے۔ اور ہمیشہ خراب رہیگی۔ اس لئے آپکو چاہئے کہ کبھی حد سے زیادہ مشق نہ کریں۔ اور اگر ایک آدھ دن زیادہ مشق ہو جائے تو گلے کو دو تین دن تک آرام دیں۔ اور آواز بالکل نہ لگائیں۔ اسکے بعد پھر مشق شروع کر دیں *

اب آپ کو آواز کے رسیلا بنانے کا ایک ایسا راز بتایا جاتا ہے۔ جو دراصل بڑے بڑے گویوں کا معمول ہے۔ اور جس سے آواز بہت اچھی ہو جاتی ہے یہ راز مندر استھان کے سُروں کی مشق ہے۔ گانے والے کو چاہئے کہ مندر استھان کے ہر ایک سُر پہ آواز کو کھڑا کرے اور ایک ایک سُر لگا کر نیچے تک چلا جائے۔ حتےٰ کہ مندر استھان کے کھرج پہ آواز کو چار پانچ منٹ تک کھڑا رکھے۔ اسی عمل کو گویوں کی اصطلاح میں "کھرج بھرنا" کہتے ہیں۔ اور یہ آواز کے لئے ازحد مفید ہے اسکے بعد پھر ایک ایک سُر اوپر چڑھتا آئے اور مدھ استھان کے کھرج تک پہنچ

کر چار پانچ منٹ تک آواز کو کھڑا کرے اور اسی طرح اس سارے عمل کو کئی بار دھرائے۔ گویوں میں عام طور پر مشہور ہے۔ کہ گانے والے کے جتنے اچھے سُر مندر سپتک کے بولیں گے۔ اُتنے ہی اچھے تار سپتک کے بھی بولیں گے۔ لہٰذا آپکو چاہیئے کہ اس عمل کو نہ بھولیں اور ہر روز باقاعدہ مشق کرکے فائدہ اُٹھائیں *

آواز پر تھائرائڈ گلینڈ (ورقی غدود) کی ورزش کا اثر

آواز بنانے کا ایک اور راز آپ کو بتاتا ہوں جو ہندوستان بھر میں بہت کم لوگ جانتے ہیں۔ کیونکہ یہ راز موجودہ زمانہ کے سائینسدانوں نے ابھی حال میں ہی دریافت کیا ہے *

یورپ کے سائنس دانوں نے یہ معلوم کیا ہے کہ تھائرائڈ گلینڈ یا ورقی غدود انسان کی جسمانی اور روحانی قوتوں پر بڑا اثر رکھتا ہے۔ انسان کی آواز پر اسکا براہِ راست اثر پڑتا ہے۔ یہ غدود گلے کی گھنڈی اور چھاتی کے سامنے کی ہڈی کے اوپر والے سرے کے عین وسط میں گلے کے سامنے واقعہ ہے اور ہوا کی نالی کے دونوں پہلوؤں سے ایک تتلی کے پروں کی طرح لگا ہے *

اگر ورقی غدود پر گلے اور آواز کی صحت اور رسیلے پن کا اتنا انحصار ہے تو جو عمل اسکو قوت پہنچا کر زیادہ اچھا بنائیگا۔ یقیناً وہ گلے اور آواز کو بھی اچھا

بنائیگا۔ سب سے پہلا خیال جو جسم کے کسی عضو کے فعل کو جوش دینے کے لئے سامنے آتا ہے وہ یہ ہے کہ کسی نہ کسی طرح اس عضو میں خون کے دورے کو بڑھایا جائے۔ لہذا ورقی غدود کی نشو و نما کے لئے بھی ضروری ہے کہ اس حصہ جسم کو پورے طور پر تحریک یا تقویت دی جائے۔ اس اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے یورپ کے عالموں نے چند ایک ایسی ورزشیں دریافت کی ہیں۔ جن سے ورقی غدود کے فعل کو تقویت پہنچتی ہے۔ آپ کے فائدہ کے لئے وہ ورزشیں لکھی جاتی ہیں۔ آپکو چاہیئے کہ ان سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ ان ورزشوں کے باقاعدہ کرنے سے آواز بہت ہی دلکش اور رسیلی ہو جاتی ہے۔ یورپ میں آواز بنانے کی یہ ورزشیں مختلف طریقوں سے کئی کئی پونڈ کی قیمت پر بکتی ہیں ؛

(۱) گردن کے اعصاب کو تن کر رکھیں اور جہاں تک ممکن ہو سکے ٹھوڑی کو دائیں طرف لے جائیں۔

(۲) پھر وہاں سے آہستہ آہستہ ٹھوڑی کو جہاں تک ممکن ہو بائیں طرف لے جائیں۔ اور اس عمل کو دہرائیں۔ پہلے پہل دس مرتبہ کریں۔ اور آہستہ آہستہ بیس تک پہنچ جائیں۔

(۳) گلے کے سامنے کے پٹھوں کو تن کر ٹھوڑی کو بہت اوپر لے جائیں اس طرح کہ پٹھوں کا تمام کھنچاؤ ورقی غدود پر پڑے۔

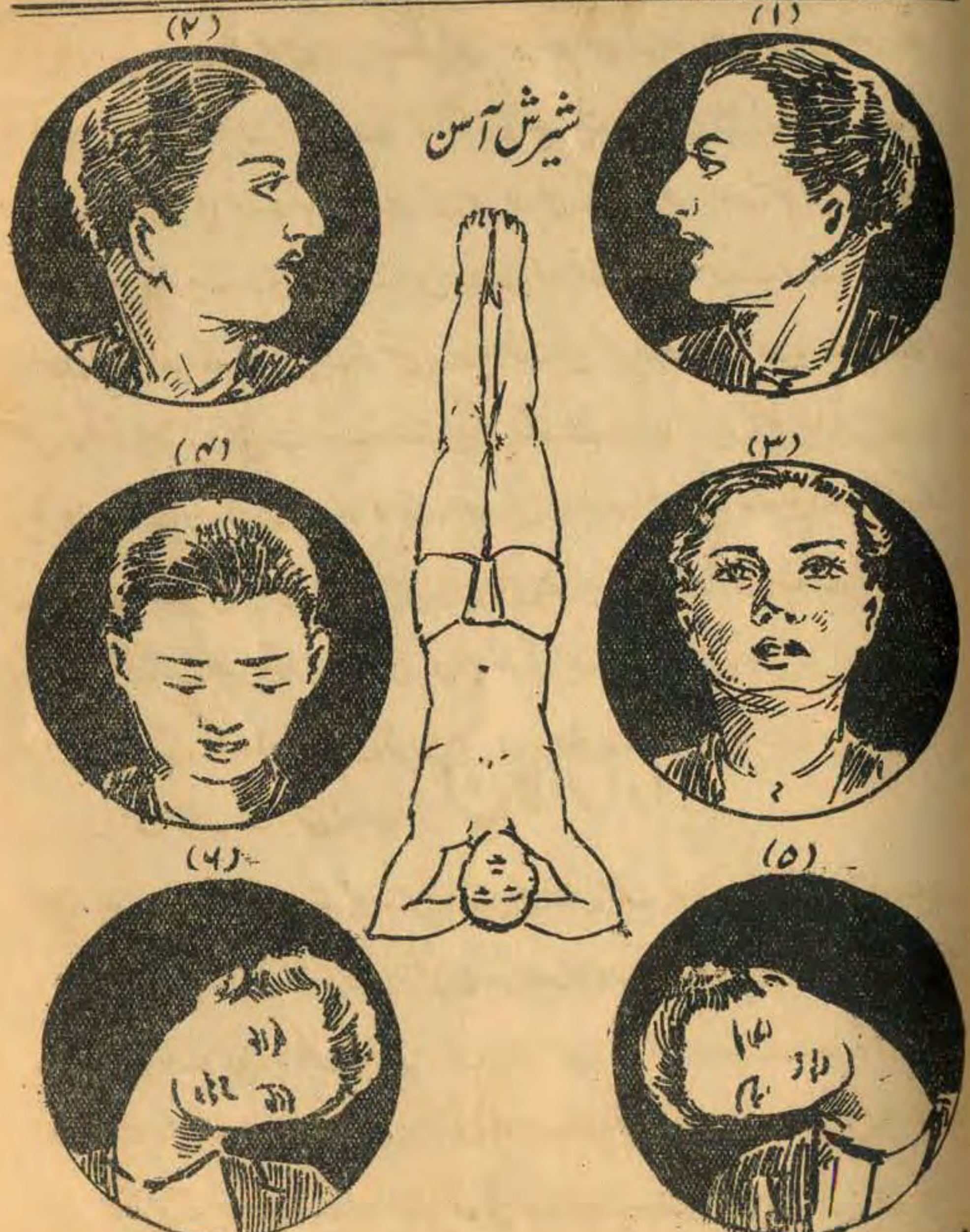

(۴) اب اسی طرح پٹھوں کو سخت رکھتے ہوئے۔ جہاں تک ہو سکے۔ ٹھوڑی کو نیچے کی طرف لائیں حتےٰ کہ ٹھوڑی چھاتی سے لگ جائے۔ وہاں سے پھر ٹھوڑی اوپر لے جائیں۔ اور واپس لائیں۔ پہلے پہل یہ ورزش دس بار کریں۔ اور آہستہ آہستہ بیس تک لے جائیں۔

(۵) گردن کے اعصاب کو تن کر سر کو دائیں کندھے کی جانب سیدھا جھکائیں

(۶) وہاں سے سر کو آہستہ آہستہ بائیں کندھے کی جانب لائیں۔ اس طرح باری باری بائیں سے دائیں اور دائیں سے بائیں کندھے کی طرف سر کو لے جائیں۔ پہلے پہل یہ ورزش دس مرتبہ کریں۔ اور آہستہ آہستہ بڑھا کر بیس تک لیجائیں ؛

شیرش آسن کا اثر آواز پر

ہندوستان کے یوگی بھی اس بات میں ماہر ہیں۔ اور اُنہوں نے بھی چند ایسی اعلیٰ ورزشیں دریافت کی ہیں۔ جن کا اثر سیدھا ورقی غدود پر پڑتا ہے۔ ان سب ورزشوں سے زیادہ مفید شیرش آسن ہے۔ جس سے نہ صرف گلے اور آواز ہی کو فائدہ پہنچتا ہے۔ بلکہ جسم کی تقریباً تمام بیماریاں بھی دور ہو جاتی ہیں ؛

شیرش آسن کا طریقہ:۔ سر کے بل کھڑے رہنے کا نام شیرش آسن ہے۔

اس آسن میں سر کے بل کھڑا ہونا پڑتا ہے۔ اس لئے سر کے نیچے ایک نرم گدیلہ یا کپڑا رکھنا ضروری ہے۔ سر کے نیچے سخت زمین کبھی نہ ہونی چاہئے ورنہ دماغ کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

گدیلے یا تکیہ پر سر رکھ کر دونوں ہاتھ سر کے دونوں طرف رکھیں۔ پھر پاؤں کو اوپر اٹھاتے ہوئے دیوار کے ساتھ لگا دیں۔ اس طرح سے کہ پاؤں اور سر سیدھے رہیں۔ یہی شیرش آسن ہے ؛

شروع شروع میں یہ ورزش دیوار کے سہارے کرنی چاہئے کیونکہ اس طرح پیچھے جھک جانے یا گرنے کا ڈر نہیں رہتا۔ اگر اکیلے کرنیکی بجائے دو ایک دوستوں کی مدد لے لی جائے تو بہت اچھا ہے۔ چند ہی روز میں آپ بغیر کسی کی مدد کے یہ ورزشیں کرنے لگیں گے۔ اور ایک ماہ کے بعد تو دیوار کے سہارے کی ضرورت بھی نہ رہیگی ؛

طاقت ہوتے ہوئے بھی پہلے پہل یہ ورزش تھوڑی دیر کرنا ہی مناسب ہے مثلاً

پہلے روز ۱۵ سیکنڈ سے ۲۰ سیکنڈ تک۔

چار روز کے بعد ½ منٹ سے ۲ منٹ تک۔

آٹھ روز کے بعد ۵ منٹ تک۔

اسی طرح بڑھاتے بڑھاتے آپ ۲۵ یا ۳۰ منٹ تک لے جائیں ؛

پرانا یام

شیرش آسن کی طرح یوگ کا ایک اور عمل بھی آواز کے لئے از حد مفید ہے۔ جسے پرانا یام کہتے ہیں۔ گہرے سانس کے ذریعہ ہوا کو اندر کھینچنے اور خارج کرنے کا نام پرانا یام ہے۔ اس سے پھیپھڑے صاف ہو جاتے ہیں اور نزلہ زکام نہیں ہوتا۔ کئی لوگوں کی آواز محض اس لئے خراب رہتی ہے کہ نزلہ زکام ان کا پیچھا نہیں چھوڑتے۔ اس ورزش سے یہ تمام نقائص بالکل دور ہو جاتے ہیں۔ اسکے علاوہ یہ عمل دماغ کو بھی طاقت بخشتا ہے۔ جس سے گویئے کو بہت فائدہ پہنچتا ہے ؛

پرانا یام کا طریقہ:۔ کسی کھلے میدان، ندی یا دریا کے کنارے یا کسی خوبصورت اور پرفضا باغ میں آرام سے بیٹھ جائیں۔ سر اور چھاتی کو سیدھا کر لیں۔ منہ بالکل بند رکھیں۔ اب ناک کے راستہ سانس آہستہ آہستہ مگر زور سے باہر نکال کر باہر ہی روک لیں اور جتنی دیر آسانی سے روک سکیں۔ سانس کو روکے رکھیں۔ تاکہ ہوا خارج ہونے سے پیٹ اور پھیپھڑے سکڑ جائیں۔ اور گہرا سانس لینے کی خواہش پیدا ہو۔ پھر آہستہ آہستہ سانس کو اندر کھینچیں۔ اس سے چھاتی اور پیٹ پھیلے گا۔ اور صحت بخش ہوا دور تک پھیپھڑوں کی رگوں اور ہوا کی تھیلیوں میں بھر جائیگی۔ جس سے پھیپھڑے صاف ہو کر آواز کوئل کی طرح ہو جائیگی۔ اب پھر سانس آہستہ آہستہ

باہر نکالیں اور پھر پہلے کی طرح سانس باہر روک کر اسی عمل کو دہرائیں ؛

شیرش آسن کی طرح اوّل اوّل یہ ورزش بھی تھوڑی دیر ہی کرنی چاہئے۔ اور پھر آہستہ آہستہ وقت بڑھانا چاہیئے۔ مثلاً:۔

پہلے دن ۴ منٹ سے ۵ منٹ تک۔

پانچ دن کے بعد ۸ منٹ سے ۱۰ منٹ تک۔

دس روز کے بعد ۱۶ منٹ سے ۲۰ منٹ تک۔

اسی طرح بڑھاتے بڑھاتے ۴۰ منٹ تک لے جائیں ؛

کھلے میدان میں دوڑ لگانا۔ کھلی اور صحت بخش ہوا میں "کھرج بھرنا" بھی از حد مفید ہے۔ کیونکہ اس سے بھی پھیپھڑے صاف ہو جاتے ہیں۔ اور گانیوالے کا سانس بھی بڑھتا ہے ؛

جل کی نیتی

ایک اور عمل جو اچھے اچھے گویئے اپنی آواز کو صاف اور سریلا رکھنے کے لئے کرتے ہیں۔ جل کی نیتی ہے۔ اسکے کرنے سے ناک کے نتھنے صاف رہتے ہیں۔ اور گلے سے سُر نہایت آسانی اور خوبصورتی سے نکلتے ہیں۔ آواز میں ایک خاص قسم کی چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کا سننے والے پر نہایت خوشگوار اثر

ہوتا ہے۔ آپ جل کی نیتی کر کے دیکھیں۔ چند دنوں میں ہی آپ کو اس کے فوائد کا پتہ چل جائیگا ۔

جل کی نیتی کا طریقہ:۔ ایک ٹوٹی والا برتن مثلاً گروا یا لُٹیا لیں اور پانی سے بھر لیں۔ اب اسکی ٹوٹی ناک کے ایک نتھنے میں داخل کریں۔ اور سر کو تھوڑا سا پیچھے جھکا لیں۔ پھر ناک کے نتھنے میں پانی ڈالیں اور مُنہ سے سانس لیں۔ اور کوشش کریں کہ جو پانی ناک کے نتھنے میں جا رہا ہے وہ دوسرے نتھنے سے باہر نکلے۔ اسی طرح تقریباً آدھ سیر پانی ایک نتھنے میں ڈال کر دوسرے نتھنے سے نکال دیں پھر اسی طرح برتن کی ٹوٹی کو ناک کے دوسرے نتھنے سے لگا کر یہی عمل کریں۔ جل کی نیتی کرتے وقت جو پانی استعمال کیا جائے وہ زیادہ ٹھنڈا نہ ہو۔ بلکہ معتدل ہو ۔

ان سب باتوں کے علاوہ گویئے کو چاہئے۔ کہ ترش اور زیادہ گرم چیزوں سے بھی پرہیز کرے ۔

سوالات

۱۔ آواز لگانے کے کون کون سے غلط طریقے ہیں۔ جن سے گانا بھدّا معلوم ہوتا ہے؟

۲۔ آواز لگانے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

۳۔ آواز بنانے کے کون کون سے طریقے آپ کو معلوم ہیں؟

۴۔ کھرج بھرنے سے کیا مراد ہے؟ اس کا کیا فائدہ ہے؟

۵۔ تھائرائیڈ گلینڈ کی ورزش۔ شیرش آسن۔ پرانایام اور جل کی نیتی کے کیا کیا فوائد ہیں؟

۶۔ گانے کی حد سے زیادہ مشق سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

پندرہواں سبق

راگوں کی چیزیں

آپ سُر ادھیائے اور تال ادھیائے سے واقف ہو چکے ہیں۔ اب آپکو چند راگوں کی چیزیں بتلائی جاتی ہیں۔ تاکہ آپ ہر روز اُن کی مشق کر سکیں۔ اور صحیح ہندوستانی موسیقی سے آشنا ہو جائیں۔ چونکہ یہ کتاب مبتدیوں کیلئے ہے۔ اسی لئے صرف سادہ اور آسان چیزیں دی گئی ہیں۔ راگوں کی باریکیوں اور مشکلات کو ابھی نظر انداز کیا گیا ہے۔ تاکہ ایک مبتدی گھبرا نہ جائے۔ اس کتاب کے دوسرے حصوں میں مشکل راگوں کی چیزیں۔ الاپیں۔ تانیں اور ایک دوسرے راگ سے بچنے کے ڈھنگ نہایت وضاحت کے ساتھ دیئے جائینگے۔ اس مختصر سی کتاب سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ آپ راگ ادھیائے اور تال ادھیائے کے موٹے موٹے اصولوں سے واقف ہو جائیں تاکہ آئندہ مشکل راگوں کے سمجھنے میں آپ کو کوئی دِقت پیش نہ آئے۔ امید ہے کہ آپ ان اصولوں پر اچھی طرح عمل کرینگے۔ اور ان کی مشق کر کے ہمارے مقصد کو پورا کریں گے۔

اب ایک دفعہ پھر سُر ادھیائے اور تال ادھیائے کی نشانیاں دہرائی جاتی

ہیں تاکہ آپ کو راگوں کی چیزیں گانے میں دقت نہ ہو:-

۱۔ شدھ سُر:- سا رے گا ما پا دھا نی (جسے عام لوگ کومل مدھم کہتے ہیں سنگیت شاستر میں اُسی کا نام شدھ مدھم ہے۔ اسلئے اُس پر نشان نہوگا)

۲۔ کومل سُر:- رےؔ۔ گاؔ۔ دھاؔ۔ نیؔ

۳۔ تیور مدھم:- ماؔ

۴۔ مندر استھان کے سُر:- دھاِ۔ نیِ۔

۵۔ مدھ استھان کے سُر:- سا رے گا ما۔

۶۔ تار استھان کے سُر:- سا رے گا

۷۔ ایک ماترہ میں دو سُر یا چار سُر لکھنے کا طریقہ:- سارے۔ سارے گاما

۸۔ ایک سُر سے دوسرے سُر تک مینڈ:- دھاما۔ مادھا

۹۔ ایک سُر سے دوسرے تک اور دوسرے سے تیسرے سُر تک مینڈ:- پاپاگا۔ دھاسادھا

۱۰۔ بعض دفعہ کسی سُر کو اندولت کرنا یعنی جھولانا ہوتا ہے۔ تب اُسی سُر کے اوپر یہ ~~~ نشانی دی جاتی ہے جیسے:- گا۔ دھا

۱۱۔ سم کا نشان:- ÷ (تالی کے مقام پر تالی کا نمبر دیا جائیگا۔ سم پر پہلی تالی یاد رکھیں)

۱۲۔ خالی کا نشان:- ٥

بھیروں

بھیروں سمپورن راگ ہے۔ اور علی الصبح گایا جاتا ہے۔ اس میں رکھب اور دھیوت کومل ہیں اور باقی کے سُر شدہ ہیں۔ دھیوت وادی اور رکھب سموادی سُر ہیں۔ اس کو بلمپت لے میں گانا بہت اچھا معلوم ہوتا ہے۔ اِسمیں دھیوت اور رکھب کے سُروں کو جھولانا چاہیئے۔ اِس سے راگ کا سُروپ بالکل شدھ رہے گا۔ آروہی میں پنچم کمی کے ساتھ برتنا چاہیئے۔ اِسکی آروہی امروہی مندرجہ ذیل ہے:۔

آروہی:۔ سارے گاما پا دھانی سا۔

امروہی:۔ سانی دھا پا ما گارے سا۔

الاپ

سا دھا دھا پا۔ گاما نی دھا سا۔ نی رے رے سا+ سارے رے گا۔ رے گا رے ما گا۔
گاما رے رے سا+ دھا سا۔ رے رے گا+ گاما رے گا رے سا+ سارے گا۔
رے گاما ما گا+ گاما۔ رے گا رے ما ما گا+ سا۔ رے رے۔ گا گا۔ ما ما گا+ پا۔ ما پا۔
گاما۔ رے گا رے ما ما گا+ گاما پا ما رے رے سا+ دھانی سارے گاما رے سا+
سارے گا۔ رے گا رے ما گا+ گاما پا ما رے سا+ گاما پا۔ گاما گا پا ما رے سا+

دھانی سارے گاما پا ما رے رے سا+ سا گا۔ رے ما۔ گا پا پا+ گاما گا۔ پا ما گا۔
رے رے سا+ دھانی سارے۔ ما گا رے رے سا+
سارے گاما دھا دھا پا+ گاما رے گا رے۔ گاما دھا دھا دھا پا+ گاما پا۔ دھا ما۔
پا گا۔ ما رے رے سا+ دھا سا۔ نی رے۔ سا گا۔ رے ما۔ گا پا+ ما دھا دھا پا+
گاما دھا۔ گاما گا دھا دھا پا+ رے گاما پا۔ گاما رے۔ گا رے سا+ سارے گا۔
رے گاما۔ گاما دھا دھا پا+ گاما پا۔ گاما دھا دھا+ رے گاما دھا دھا پا+
گاما پا پا گا رے رے سا+
سارے گاما دھانی۔ گاما دھانی دھا پا+ گاما دھانی۔ گاما گا نی نی دھا پا+
سارے گاما پا۔ رے گاما پا دھا۔ نی نی دھا پا+ نی دھا۔ نی پا۔ دھا ما۔ پا گا۔ ما رے
رے سا+ سارے سا۔ رے گا رے۔ گاما گا+ نانی دھا پا+ گاما پا ما گا رے سا+
گاما دھانی سا سا۔ نی سانی دھا۔ نی دھا پا گاما+ گاما پا گاما رے رے سا+
سارے گاما پا۔ گاما دھانی۔ ما دھانی سا+ دھا سا۔ رے رے سا+
نی سانی دھا۔ گاما گا نی نی دھا+ ما دھانی سا رے سا۔ نی سانی دھا پا+
گاما پا۔ ما پا۔ گاما رے سا+
گا رے۔ ما گا+ پا۔ ما پا۔ گاما۔ رے گا رے۔ ما گا+ گاما گانی دھا پا ما گا+
گاما پا گاما رے رے سا+ سا۔ گاما پا۔ گاما نی دھا سا+ دھانی سارے گا رے سا+

دھاسا - نی رے - سا گا رے سا + نی سا - نی سا رے سا نی دھا پا +
گا ما نی دھا نی دھا سا + نی نی دھا - نی نی دھا پا + گا ما نی دھا پا ما گا رے سا +
سا رے گا ما - رے گا ما پا + پا ما گا رے - ما گا رے سا + گا ما دھا نی - ما دھا نی سا +
سا نی دھا پا - نی دھا پا پا - دھا پا ما گا - پا ما گا رے - ما گا رے سا +
سا گا - رے ما - گا پا - ما دھا - پا نی - دھا سا + نی رے رے سا +
گا ما نی نی دھا - سا دھا - نی پا - دھا ما - پا گا - ما رے - گا رے سا +

سرگم بھیروں (تین تال)

استائی

÷ – – –	۲ – – –	۰ – – –	۳ – – –
		سا رے گا ما	پا گا – ما
دھا – نی –	سا نی دھا پا	گا ما دھا نی	دھا پا ما گا
رے گا ما پا	ما گا رے سا		

انترہ

		گا ما دھا نی	سا رے سا –
سا نی دھا پا	ما گا رے سا	سا گا رے ما	گا پا ما دھا
پا نی دھا سا	سا نی دھا پا	نی دھا پا ما	دھا پا ما گا
پا ما گا رے	ما گا رے سا		

بھیروں - اکتالہ (بلمپت لے)

استائی :- ہے رنگیلے لال سوں رین بِدا ہووَن لاگی

انترہ :- کب کی ہیں ٹھاڑی ٹھاڑی پوچھت ناہیں جیسی ہیں سوئی ویسی ہیں جاگی

استائی

÷	—	٠	—	۲	—	٠	—	۳	—	۴	—
								گاما	دھا سا	نی دھا	پا
								ہے رَں	گی	ے	—
پا	گا	ما	پا	ما	—	رے	سا	سا	گاما	پا	گا
لا	—	—	ل	سوں	—	—	—	رَے	ن ب	دا	—
نی دھا	نی	نی سا	رے	سا	نی سا	نی دھا	پا				
ہو	دَ	نَ	لا	—	—	گی	—	ہے رَں ……	……		

انترہ

								گاما	دھا سا	نی دھا	پا
								ہے رَں	گی	ے	—
پا	گا	ما	پا	گاما	نی	نی	دھا	نی	سا	سا	رے
لا	—	—	ل	کب	کی	ہیں	—	ٹھا	ڑی	ٹھا	ڑی
سا	نی دھا	نی	سا	رے سا	نی سا	نی دھا	پا	ماپا	ماما	گا	پاپا
—	پو	چھ	ت	نا	—	ہیں	—	جے	سی ہیں	—	سوئی
گا	نی دھا	نی	نی سا	رے سا	نی سا	نی دھا	پا				
—	دَے	سی	میں	جا	—	گی	—	ہے رَں ……	……		

بھیروں - تین تال

استائی :- پریم بھری پنہاری رے لے گاگر مندر سوں نکسی

انترہ :- ہم ری سکھی سب دُور نکس گئی ہم رے بھرن کی باری رے لے گاگر مندر سوں نکسی

استائی

÷	—	—	—	۲	—	—	—	٠	—	—	—	۳	—	—	—
								سا	—	گا	ما	پا	—	گا	ما
								پرے	—	مَ	بھَ	ری	—	پَ	نَ
نی	دھا	دھا نی	سا	نی	دھا	پا	—	ما	گا	ما	نی	دھا	پا	ما	—
ہا	—	ری	—	رے	—	—	—	لے	—	گا	—	گ	رَ	مَن	—
گا	رے	گاما	پاما	گا	رے	سا	—								
دَ	رَ	سوں	—	نِ	کَ	سی	—								

انترہ

								گا	ما	گا	ما	نی	دھا	نی	نی
								ھَ	م	ری	سَ	کھی	—	سَ	بَ
سا	—	سا	سا	نی	رے	سا	—	دھا	نی	سا	گا	رے	سا	نی	سا
دُو	—	رَ	نَ	کَ	سِ	گئی	—	ھَ	م	رے	بھَ	رَ	نَ	کی	—
نی	دھا	دھا نی	سا	نی	دھا	پا	—	ما	گا	ما	نی	دھا	پا	ما	—
با	—	ری	—	رے	—	—	—	لے	—	گا	—	گ	رَ	مَن	—
گا	رے	گاما	پاما	گا	رے	سا	—								
دَ	رَ	سوں	—	نِ	کَ	سی	—								

میاں کی ٹوڈی

میاں کی ٹوڈی کھاڈو سمپورن ہے۔ یعنی اس کی آروہی میں پنچم ورج ہے۔ اور امروہی سمپورن ہے۔ اِسے اکثر صبح کے نو دس بجے سے گانا شروع کیا جاتا ہے۔ اِس کے سُروں میں رکھب۔ گندھار اور دھیوت کومل۔ مدھم تیور اور باقی کے سُر شدھ ہیں۔ اِس میں دھیوت وادی اور گندھار سموادی ہے۔ کئی دھیوت کو وادی اور رکھب کو سموادی بھی مانتے ہیں۔ اس کی آروہی امروہی مندرجہ ذیل ہے:۔

آروہی:۔ سا رے گا ما دھا نی سا

امروہی:۔ سا نی دھا پا ما گا رے سا

الاپ

دھا نی سا رے رے سا + نی سا رے سا نی دھا۔ ما نی۔ دھا سا۔ نی رے سا + دھا نی سا رے گا۔ رے گا رے سا + نی سا رے سا نی دھا گا رے سا + دھا نی سا رے گا۔ دھا گا رے سا + گا رے گا۔ سا رے۔ نی سا۔ نی دھا گا رے سا + سا رے گا۔ سا گا رے سا + نی سا رے گا۔ دھا گا رے سا + نی دھا پا ما دھا نی سا + ما دھا نی دھا پا۔ ما دھا سا۔ نی رے سا + سا رے گا۔ سا رے سا گا رے سا +

دھا نی سا رے۔ گا رے ما ما گا۔ ما رے گا رے سا + سا رے گا۔ ما رے گا رے سا + دھا سا۔ نی رے۔ نی ما۔ رے گا رے سا + سا۔ رے رے۔ گا گا۔ ما ما گا + ما۔ رے گا رے ما ما گا + دھا نی سا رے ما ما گا۔ گا ما رے گا رے سا + دھا نی سا رے گا۔ دھا نی سا رے۔ دھا سا۔ نی رے سا +

سا۔ رے رے۔ گا گا۔ ما ما دھا پا + پا ما۔ دھا ما گا + رے گا ما دھا ما گا + دھا نی سا رے گا ما۔ رے گا۔ ما گا رے سا + سا رے گا رے سا۔ رے گا ما گا رے۔ گا ما دھا پا ما۔ رے گا رے سا + رے گا ما دھا پا + پا ما دھا ما گا۔ دھا نی سا رے گا رے۔ ما گا۔ دھا ما گا + ما رے گا۔ رے سا + سا رے گا ما دھا نی۔ رے گا ما دھا نی دھا پا + پا ما رے گا رے۔ نی دھا پا + ما دھا نی دھا پا + ما دھا نی۔ ما دھا نی دھا پا ما۔ رے گا رے سا + سا رے گا ما دھا نی دھا سا + نی سا۔ نی سا رے سا۔ نی دھا + ما دھا نی سا۔ نی دھا + ما دھا ما۔ نی نی دھا + ما دھا نی دھا۔ ما دھا نی دھا پا + پا ما۔ دھا ما گا + ما۔ رے گا رے سا + دھا نی سا رے۔ گا رے۔ ما گا۔ دھا ما۔ نی دھا۔ سا + دھا نی سا رے گا۔ رے گا رے سا + دھا نی دھا گا رے سا + دھا نی سا۔ دھا نی سا۔ رے گا رے سا + نی سا۔ نی سا رے سا۔ نی دھا + ما دھا نی دھا۔ ما دھا ما نی نی دھا پا + پا ما دھا ما گا۔ رے گا رے ما ما گا + رے گا ما دھا ما۔ رے گا رے سا + سا رے گا ما۔ رے گا ما دھا۔ گا ما دھا نی۔ ما دھا نی سا + ما دھا نی سا نی دھا پا۔ ما دھا نی سا + دھا نی سا رے گا گا رے سا +

گا گا رے گا۔ سا رے۔ نی سا نی دھا + ما دھا نی سا رے گا رے سا نی دھا پا ما گا رے سا +
سا رے سا۔ رے گا رے۔ گا ما گا۔ ما دھا ما۔ دھا نی دھا۔ نی سا نی۔ سا رے سا + گا رے
سا نی۔ رے سا نی دھا + ما دھا نی سا نی دھا پا ما۔ رے گا رے سا + سا رے گا ما دھا نی۔
رے گا ما دھا نی سا + دھا نی سا رے گا رے سا نی۔ رے سا نی دھا پا ما گا رے سا +
سا رے گا گا۔ رے گا ما ما۔ گا ما دھا دھا۔ ما دھا نی نی۔ دھا نی سا سا +
نی سا رے رے۔ سا نی سا سا۔ نی دھا نی نی۔ دھا پا دھا دھا۔ پا ما پا پا۔ ما گا ما ما۔
گا رے گا گا رے سا + دھا نی سا رے گا ما دھا نی سا رے گا + دھا نی دھا گا رے سا +
نی سا رے گا رے سا + گا رے گا۔ سا رے۔ نی سا نی دھا + ما دھا ما۔ نی نی دھا پا +
پا ما۔ دھا ما گا + رے گا ما دھا نی دھا پا + پا ما دھا ما گا۔ ما رے گا رے سا +

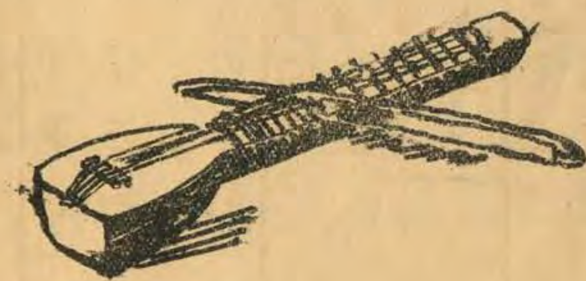

سرگم میاں کی ٹوڈی (تین تال)

استائی

÷ — — —	۲ — — —	۰ — — —	۳ — — —
		پا دھا نی دھا	ما گا ما ـ
دھا ـ ما گا	رے گا رے سا	دھا نی سا رے	گا ما دھا نی
رے گا رے سا	نی دھا پا ما		

انترہ

		گا گا ما ما	رے گا ما دھا
ما ما دھا دھا	ما دھا نی سا	دھا نی سا رے	ما دھا نی سا
دھا نی سا رے	گا رے سا نی	گا رے سا نی	رے سا نی دھا
سا نی دھا پا	نی دھا پا ما		

میاں کی ٹوڈی (تین تال)

استائی:- کانکر یا جن مارے لنگر۔ مورے انگوا لگ جاوے
انترہ:- سُن پاوے موری ساس نندیا دور دور گھر آوے

استائی

÷ - - -	۲ - - -	۰ - - -	۳ - - -
		رے گا رے سا	نی دھا نی سا
		کاں - ک ری	یا - ج ن
گا - ما گا	رے گا رے سا	نی سا رے گا	ما دھا نی سا
ما - رے -	لن - گ ر	مو رے ان گ	وا - ل گ
دھانی سارے گاگا رےسا	نی دھا پاما گارے سا		
جا - - -	وے - - -		

انترہ

		ما ما دھا -	سا - سا سا
		سُ ن پا -	وے - مو ری
سا رے گا رے	سا نیسا نی دھا	دھا گا رے سا	نی سا نی دھا
سا - س ن	ن دی یا -	دو - ر دو	- ر گھ ر
مادھا نیسا رےگا رےسا	نی دھا پاما گارے سا		
آ - - -	وے - - -		

بندرابنی سارنگ

بندرابنی سارنگ اوڈو راگ ہے۔ اکثر دوپہر کے بارہ ایک بجے گایا جاتا ہے۔ گویّوں میں اس راگ کی آروہی امروہی میں بھی اختلاف ہے۔ بعض صرف ایک نکھاد یعنی کومل نکھاد لگا کر گاتے ہیں۔ لیکن بعض گویّے آروہی میں شدھ نکھاد اور امروہی میں کومل نکھاد لگا کر گاتے ہیں۔ ہم پہلی مت کو پسند کرتے ہیں۔ اس راگ میں نکھاد کومل اور باقی کے سب سُر شدھ ہیں۔ اسمیں پنچم وادی ہے۔ اور رکھب سموادی۔ آروہی امروہی مندرجہ ذیل ہے:

آروہی:- سا رے ما پا نی سا

امروہی:- سا نی پا ما رے سا

الاپ

سارے مارے سا + رے سا نی سا۔ نی پا + ما پا نی نی سا + نی سارے ما پا۔
رے ما پا مارے سا + نی سارے ما پا۔ رے مارے پا + ما پا مارے سا +
سارے ما۔ رے ما پا۔ ما پا مارے سا + نی سارے ما پا۔ ما پا نی پا +
ما پا مارے سا + سارے ما۔ رے ما پا۔ ما پا نی ما پا + رے ما پا نی۔ ما پا مارے نی سا +
سارے۔ نی سا۔ نی پا + ما پا نی سارے ما پا + ما پا نی ما پا + رے ما پا نی پا۔ ما پا +
رے ما پا مارے سا + سارے ما پا نی نی سا + نی سا رے سا نی سا + ما پا نی سا رے۔

سارے۔ نی سا۔ پانی۔ ماپا۔ رے ما۔ سارے۔ نی سا + رے سا۔ مارے۔ پاما۔ نی پا۔
سانی۔ رے سانی سا + پانی سارے نی سا+ رے نی۔ ساپا۔ نی ما۔ پارے۔
مارے سا +

سارے ماپا۔ رے ماپا مارے سا + رے ماپانی۔ ماپانی پامارے + ماپانی سا۔
رے سانی پا۔ سانی پاما۔ نی پامارے۔ پامارے سا + سارے ساما۔ رے مارے پا۔
ماپامانی۔ پانی پاسا + پانی سارے سانی پامارے سا + سارے سا۔ رے مارے۔
ماپاما۔ پانی پا۔ نی سانی۔ سارے سا۔ نی سانی۔ پانی پا۔ ماپاما۔ رے مارے۔ سا
رے سا + سارے ماسارے ماپا۔ رے ماپارے ماپانی۔ ماپانی ماپانی سا۔
سانی پاسانی پاما۔ نی پامانی پامارے۔ پامارے پامارے سا + نی سارے ما
پانی سارے سانی پامارے سانی سا + سارے مارے۔ سارے ماپامارے + ماپا
نی پا۔ ماپانی سانی پا + نی سارے سا۔ نی سارے سانی پا + ماپانی پا۔ ماپانی پا
مارے۔ سارے ماپا۔ سارے ماپامارے سا +

سارے ماسارے مارے سا۔ رے ماپارے ماپامارے۔ ماپانی ماپانی پاما۔ پانی
ساپانی سانی پا۔ نی سارے نی سارے سانی۔ پانی ساپانی سانی پا۔ ماپانی
ماپانی پاما۔ رے ماپارے ماپامارے۔ سارے ماسارے مارے سا+

سرگم بندرابنی سارنگ تین تال

(بندرابنی سارنگ کا خیال جو اگلے صفحہ پہ لکھا گیا ہے۔ وہ ذرا تیز اور مشکل ہے۔ اس لئے اسی کی سرگم یہاں دی جاتی ہے۔ تاکہ یہ سرگم یاد ہو جانے کے بعد وہ خیال گانا آسان معلوم ہو)

استائی

×	—	—	—	۲	—	—	—	۰	—	—	—	۳	—	—	—
								پاما	پانی	سانی	پانی	پاما	رےما	رےسا	نیسا
رےما	پا	—	رےما	پاما	رے	—	سا	نی	سا	رے	ما	پا	نی	سا	رے
سارے	سانی	پانی	پاما	رےما	رےسا	رےسا	نیسا								

انترہ

								ما	ما	پانی	پا	سا	—	سا	—
نی	سا	رے	سا	نی	سا	نی	پا	ما	پا	نی	سا	رے	ما	رے	سا
نینی	پاما	پانی	سارے	سانی	پاما	رےسا	نیسا								

بندرابنی سارنگ تین تال

استائی :- ہے تیر وجوبن موہے بھاوے

انترہ :- سگری رین ترپت بیتے موہے چین نہ آوے۔

استائی

÷	–	–	–	۲	–	–	–	٥	–	–	–	۳	–	–	–
								پاما	پانی	سانی	پانی	پاما	رےما	رےسا	نیسا
								ہے	تے	–	رو	–	–	–	–
رےما	پا	–	رےما	پاما	رے	–	سا	نی	سا	رے	ما	پا	نی	سا	رتے
جو	–	–	–	–	ب	–	ن	مو	–	ہے	–	بھا	–	–	–
سارے	سانی	پانی	پاما	رےما	رےسا	رےسا	نیسا								
وے	–	–	–	–	–	–	–								

انترہ

								ما	ما	پانی	پا	سا	–	سا	–
								سَ	گ	ری	–	رے	–	ن	–
نی	سا	رے	سا	نی	سا	نی	پا	ما	پا	نی	سا	رتے	ما	رتے	سا
تَ	ر	پَ	ت	بی	–	تے	–	مو	–	ہے	–	چے	–	ن	نہ
نینی	پاما	پانی	سارے	سانی	پاما	رےسا	نیسا								
آ	–	–	–	وے	–	–	–								

مُلتانی

ملتانی اوڈو سمپورن ہے۔ یعنی اسکی آروہی پانچ سُر کی اور امروہی سات سُر کی ہے۔ (آروہی میں رے اور دھا ورج ہیں۔ اور امروہی سمپورن ہے) اکثر دوپہر کے دو تین بجے سے گانا شروع کرتے ہیں۔ اسمیں رکھب۔ گندھار اور دھیوت کومل۔ مدھم تیور اور باقی کے سُر شدھ ہیں۔ پنچم وادی اور کھرج سموادی سُر ہیں۔ اسکی آروہی امروہی مندرجہ ذیل ہے :-

آروہی :- نی سا گا ما پا نی سا

امروہی :- سا نی دھا پا ما گا رے سا

الاپ

نی سا گا گا ما گا رے سا + نی سا نی دھا پا + ما پا نی سا گا رے سا + رے سا نی سا + نی سا گا ما پا + پا۔ ما پا ما ۔ گا گا ما ما گا + نی سا گا ما پا گا گا ما گا رے سا + نی سا گا ما پا + گا ما گا پا۔ گا ما پا ما گا رے سا نی سا + پا نی سا گا رے سا +

نی سا ما گا رے سا + نی سا گا ما۔ نی سا گا ما گا رے سا + نی سا ما گا پا + پا۔ ما پا۔ گا ما پا + گا ما پا۔ گا ما پا ما گا رے سا +

نی سا گا ما پا + پا ما۔ دھا پا۔ دھا ما پا ما۔ گا گا ما ما گا + نی سا گا ما پا۔ گا ما گا رے

سا + رے سا نی سا۔ نی دھا پا + ما پا نی سا۔ گا رے سا + نی سا گا ما پا ما گا رے سا +
گا ما پا نی دھا پا + گا ما پا ۔ گا ما پا ۔ نی دھا پا + نی سا گا ما پا نی دھا پا + ما پا نی ۔
ما پا نی دھا پا + گا ما پا ۔ گا ما گا رے سا + سا گا ما پا ۔ گا ما پا نی + ما پا نی ۔ ما پا
نی دھا پا + گا ما پا نی دھا پا ۔ ما گا ما گا رے سا + نی سا گا ما پا نی سا + نی سا نی
دھا پا + پا ما ۔ دھا پا ما پا ما ۔ گا گا ما ما گا + نی سا گا ما پا ۔ گا گا ما گا رے سا + نی
سا گا ما ۔ سا گا ما پا ۔ گا ما پا نی ۔ ما پا نی سا + سا نی دھا پا ۔ ما گا ما گا رے سا +

گا ما پا نی سا گا رے سا + نی سا نی دھا پا + ما پا نی دھا پا ما ۔ گا ما گا رے سا +
ما گا رے سا نی سا + سا نی دھا پا ما پا + گا ما پا نی دھا پا ما پا + نی سا گا ما پا نی دھا
پا ما گا رے سا +

نی سا گا ما ۔ سا گا ما پا ۔ گا ما پا نی ۔ ما پا نی سا + گا رے سا نی سا نی دھا پا ۔ ما گا
ما گا رے سا + نی سا گا ما پا ما گا رے سا ۔ گا ما پا نی سا نی دھا پا ما ۔ پا نی سا گا رے سا
نی دھا پا ما گا رے سا + نی سا گا ما گا رے سا + نی سا گا ما پا ما گا رے سا + نی سا
گا ما پا نی دھا پا ما گا رے سا + نی سا گا ما پا نی سا نی دھا پا ما گا رے سا + نی سا گا ما
پا نی سا گا رے سا نی دھا پا ما گا رے سا ۔

سرگم ملتانی ۔ تین تال

استائی

÷	—	—	—	۲	—	—	—	٥	—	—	—	۳	—	—	—
								ما	گا	رے	سا	نی	سا	گا	ما
پا	—	پا	—	پا	ما	گا	ما	پا	نی	دھا	پا	گا	ما	پا	نی
سا	نی	دھا	پا	ما	گا	رے	سا								

انترہ

								ما	پا	ما	پا	ما	گا	ما	گا
ما	پا	نی	سا	گا	رے	سا	—	ما	گا	رے	سا	نی	دھا	پا	ما
گا	ما	پا	ما	ما	گا	رے	سا								

ملتانی - تین تال

استائی :- کنگن مُندر یا موری گھڑ دے رے مورے بیر سُنر وا

انترہ :- ایسی گھڑ دے پیا من بھا دے جگت سرا دے تورے کنڈن کی چوریاں رے گڑھ دے رے مورے بیر سُنر وا

استائی

÷	—	—	—	۲	—	—	—	٥	—	—	—	۳	—	—	—
								نِی	سا	ما	گا	رے	سا	نِی	سا
								گن	گ	ن	من	د	ری	یا	—
ما	گا	گاما	پا	گاما	گا	رے	سا	نِی	سا	ما	گا	رے	سا	نِی	سا
مو	—	ری	—	رے	—	—	—	گن	گ	ن	من	د	ری	یا	—
ما	گا	گاما	پا	ما	گا	—	—	پا	ما	پا	سا	—	نی	دھا	پا
مو	—	ری	—	ڑ	گھ	—	—	وے	—	رے	—	—	مو	—	رے
ما	گا	گا	ما	گا	رے	سا	—								
بی	—	ر	س	ن	رو	وا	—								

انترہ

								نِی	سا	ما	گا	رے	سا	نِی	سا
								گن	گ	ن	من	و	ری	یا	—
پا	پا	—	پا	ما	پا	گا	ما	پا	نی	سا	گا	رے	سا	نی	سا
مو	اے	—	سنی	گھ	ڑ	وے	—	پی	یا	مَ	ن	بھا	—	وے	—
پا	نی	سا	گا	رے	سا	نی	سا	پا	پا	—	پا	پا	ما	گاما	پانی
ج	گ	ت	س	را	—	ہے	—	تو	رے	—	کن	د	ن	کی	—
سا	نی‌دھا	پا	دھا	ما	پا	گا	ما	پا	ما	پا	سا	—	نی	دھا	پا
—	چوری	یاں	—	ڑ	گھ	—	رے	وے	—	رے	—	—	مو	—	رے
ما	گا	گا	ما	گا	رے	سا	—								
بی	—	ر	س	ن	رو	وا	—								

ملتانی - اکتالہ (تیز لے)

استائی :- نینن میں آن بان کونسی پری رے۔

انترہ :- دِل اُداس جیا بے چین - تڑپت ہوں دن رین - ہمرے پیا تُمرے بِن نیند توہری رے

استائی

÷	—	٥	—	۲	—	٥	—	۳	—	۴	—
پا	—	ما	گا	ما	پا	ما	گا	رے	سا	—	سا
نے	—	نَ	نَ	میں	—	آ	—	ن	با	—	ن
نِی	—	سا	ما	گا	ما	پا	نی	سا	نی	دھا	پا
کو	—	ن	سی	—	پ	ری	—	—	رے	—	—

انترہ

پا	پا	پا	ما	گا	ما	پا	نی	نی	سا	—	سا
دِ	ل	اُ	دا	—	س	جی	یا	بے	چے	—	ن
نی	نی	سا	گا	رے	سا	نی	سا	نی	دھا	پا	پا
تَ	رَ	پ	ت	ہوں	—	دِ	—	ن	رے	—	ن
پا	نی	نی	نی	سا	رے	سا	نی	دھا	پا	—	پا
ھَ	م	رے	پی	یا	—	تُ	م	رے	ب	—	ن
پا	—	پا	ما	گا	ما	پا	نی	سا	نی	دھا	پا
نین	—	و	تو	—	ھَ	ری	—	—	رے	—	—

ملتانی۔ تین تال

استائی :۔ سُندر سُر جن واسائیں۔ سائیں رے من بھائیں
انترہ :۔ نِسدن تم رو دھیان دھرت ہوں۔ آن ملے رب سائیں

استائی

÷	-	-	-	٢	-	-	-	٥	-	-	-	٣	-	-	-
								ما	گا	رے	سا	نی	سا	گا	ما
								سُن	-	دَ	ر	سُ	ر	جَ	ن
پا	-	پا	-	ماپا	دھاپا	ما	گا	نی	سا	گا	ما	پا	نی	دھا	پا
وا	-	-	-	ساں	-	ئیں	-	ساں	-	ئیں	-	رے	-	مَ	ن
گاما	پانی	سانی	دھاپا	ماگا	ماگا	رےسا	نیسا								
بھا	-	-	-	ئیں	-	-	-								

انترہ

								پا	پا	پا	پا	پا	پاما	گا	ما
								نِ	س	دِ	ن	تُ	م	رو	-
پا	نی	سا	گا	رے	سا	نی	سا	سا	نی	دھا	پا	ما	گا	ما	پا
دھیا	-	ن	دھ	ر	ت	ہوں	-	آ	-	ن	م	لے	-	ر	ب
نیسا	گاما	پانی	سانی	دھاپا	ماگا	رےسا	نیسا								
سا	-	-	-	ئیں	-	-	-								

بھیم پلاسی

بھیم پلاسی اوڈو سمپورن ہے (یعنی آروہی پانچ سُر کی ہے اور امروہی میں ساتوں سُر لگتے ہیں) اکثر شام کے چار پانچ بجے سے گانا شروع کرتے ہیں۔ اسکی آروہی میں رے اور دھا ورج ہیں۔ اور امروہی سمپورن ہے۔ بھیم پلاسی میں گندھار اور نکھاد کومل لگتے ہیں۔ اور ان کے علاوہ سب شُدھ سُر ہیں۔ شدھ مدھم وادی سُر ہے اور نکھاد سموادی۔ اِسکی آروہی امروہی مندرجہ ذیل ہے :۔

آروہی :۔ نی سا گا ما پا نی سا

امروہی :۔ سا نی دھا پا ما گا رے سا

الاپ

نی سا گا گا ما گا رے سا + نی دھا پا۔ ما پا نی نی سا + نی سا گا ما ما۔ گا گا ما گا رے سا + ما گا رے سا نی دھا پا۔ ما پا نی سا گا رے سا + نی سا گا ما پا۔ ما گا رے سا + گا ما پا۔ گا ما گا رے سا + نی سا نی دھا پا۔ ما پا نی سا گا رے سا + نی سا گا ما پا۔ ما گا ما گا رے سا + گا ما پا گا ما پا۔ ما گا رے سا + نی سا گا ما پا۔ گا ما گا پا۔ ما گا رے سا + نی سا گا ما۔ سا گا ما پا گا ما گا رے سا + گا ما پا۔ گا ما گا پا + پا ما۔ دھا پا۔ دھا ما پا گا ما ما + نی سا گا ما پا۔ گا ما گا رے سا +

ماپانی نی۔ پانی سا + نی ساماگارے سا + گاماگا۔ دھاپا۔ دھاپاماپا گاما +
نی ساگا۔نی ساگاما + ساگاماپا۔ گاماگارے سا +

نی ساگاماپا + پاماگاماگاپا + پاما۔ دھاپا + دھاپاماپا۔ گاماگاپا +
ماپانی نی دھاپا + ماپانی۔ ماپامانی دھاپا + نی ساگاماپانی نی دھاپا + دھاما
پا۔ گاگاماما + نی سا۔ ماگا۔ پاما۔ دھاپا۔ ماگارے سا +

گاماپانی نی۔ پانی سا + نی سانی دھاپا + گاماپانی۔ سانی دھاپا + گاماپا۔
گاماگارے سا + نی ساگاماپا۔ گاماپانی دھاپا + ماپاسانی دھاپا +
دھا۔ ماپا۔ گاما + نی سا۔ ماگا۔ پاما۔ دھاپا۔ گاماگارے سا + پاپانی سا۔
نی دھاپا + پاپانی سا۔ گارے سا + ماگا۔ ماپا۔ نی دھاپا + گاماپانی۔ سانی
دھاپا + گاماپا۔ گاماگارے سا +

نی ساگاماپانی نی۔ پانی سا + نی نی نی۔ پانی سانی دھاپا + گاماپانی ساگا
رے سا۔ نی سانی دھاپا + گاماپا۔ گاماما + نی ساگاماپا۔ گاماگارے سا +
ماپانی سا۔ گارے سا + نی گاماپا۔ گاماگارے سا + نی ساگاماپانی دھاپا +
ماپاسانی دھاپا + گاماپانی سا۔ گارے سانی سانی دھاپا۔ ماگاماگارے سا +

سرگم بھیم پلاسی

(تین تال)

استائی

×	—	—	—	۲	—	—	—	۰	—	—	—	۳	—	—	—
								ما	گا	رے	سا	نی	سا	گا	ما
پا	ما	پا	ما	دھا	پا	ما	پا	گا	ما	پا	نی	سا	نی	دھا	پا
گا	ما	پا	گا	ما	گا	رے	سا								

انترہ

								پا	پا	ما	پا	نی	پا	ما	گا
ما	پا	نی	سا	گا	رے	سا	سا	ما	گا	رے	سا	گا	رے	سا	نی
سا	نی	دھا	پا	ما	گا	رے	سا								

ترانہ بھیم پلاسی۔ تین تال

استائی :- تادانی تادانیم دیم او دنا تا دارے دانی دیرنا دیرنا تانانا ۔ نانانانا دیرنا تادیم تا دیم تانا دیرنا تا دارے دانی ۔

انترہ :- دیم دیم تانانانا نا دیرنا تا دارے دانی ۔ او دانی تانانا دیرنا تا دارے دانی

استائی

÷ — — —	۲ — — —	٥ — — —	۳ — — —
نی نی نی پا	تی نی سا نی دھا پا	ماپا گا پادھا ماپا	گا گا رے سا
تا دا نی تا	دا نی م دی م	او د نا تا	دا رے دا نی
نی نی سا ما	ما ماگا پا پا	پا پاما دھاپا نی دھا	دھاپا پاما گا ما
دے ر نا دے	ر نا تا نا	نا نا نا نا	نا دے رَ نا
پا سانی سانی پا	سانی سانی دھا پا	ماپا گا پادھا ماپا	گا گا رے سا
تا دی اِم تا	دی اِم تا نا	دے ر نا تا	دا رے دا نی

انترہ

پا پاما گا ما	پا سانی رےسا گارے	رےسا سا سا سا	ساگا رے رے سا
دی اِم دی اِم	تا نا نا نا	نا دے ر نا	تا دا رے دا
— سا سانی دھا	پا نی دھا پا	گا ما پادھا ماپا	گا گا رے سا
— نی او دا	نی تا نا نا	دے ر نا تا	دا رے دا نی

بھیم پلاسی تین تال

استائی :- تینڈے نال میں لگی میاں دے نہ جاناں دُکھ کیہڑے ویلے لگیا ۔

انترہ :- لائیاں دی لاج ہے ہتھ وِچ تینڈے لائیاں نوں توڑ نبھاویں میاں وے ۔

استائی

÷ — — —	۲ — — —	٥ — — —	۳ — — —
		پا سانی دھا پا	گا ماگا رے سا
		تیں — ڈے —	تا — ل میں
سا سا نی نی	سا ما گاما پا	پانی پاما گا ما	پا سانی نی سا
لَ گی - می	یاں — وے —	نہ — جا ناں	دُ کھ کے —
سا ماگا رے سا	نی سانی دھا ما		
ڑے - وے ے	لَ گے یا -		

انترہ

		پا — پا پا	پانی پاما گا ما
		لاں — یاں دی	لا — ج ہے
پا پا نی نی	نی سا سا —	نی سانی سا ماگا	رے - سا سا
ہَ تھ وِ چ	تیں — ڈے —	لاں — یاں نوں	تو — ڑ نِ
نی سانی دھا پا	پانی پاما گا ما		
بھاں - ویں می	یاں - وے -		

الاپ

نِی رے گا رے سا + سا نِی رے سا نِی دھا سا نِی رے سا + پا - نِی دھا
سا نِی رے سا + نِی رے گا رے سا - گا رے گا رے نِی دھا سا - نِی رے -
نِی گا رے سا + پا نِی - دھا سا - نِی رے گا رے سا + گا رے گا رے نِی دھا گا
رے سا + نِی رے گا نِی رے گا رے سا + نِی رے گا - نِی رے نِی گا رے سا +
نِی رے گا ما ما گا + نِی رے نِی ما ما گا + نِی رے نِی دھا سا - نِی رے - نِی ما ما گا +
گا ما - رے گا رے - نِی رے سا + پا نِی - دھا سا - نِی رے - نِی گا - رے ما ما گا +
نِی رے گا - نِی رے نِی ما ما گا + ما گا - ما رے - گا رے سا + سا نِی دھا نِی رے سا +
نِی رے گا ما - رے گا رے - نِی رے سا + نِی رے گا ما پا ما گا - ما رے گا رے -
نِی رے سا + نِی رے گا ما پا - گا ما گا پا + نِی رے - نِی دھا سا - نِی رے - نِی پا ما گا + نِی رے گا -
نِی رے نِی پا ما گا + گا ما پا - گا ما گا پا ما گا + نِی رے - گا رے - ما گا - پا ما گا + نِی رے
گا ما پا ما گا - نِی رے گا ما گا - رے گا ما پا ما گا + گا ما پا ما - گا رے گا رے - نِی رے سا +
نِی رے گا ما پا + پا ما دھا پا ما ما گا + گا ما ما رے گا رے سا + سا رے گا -
رے گا ما - گا ما پا + پا ما دھا پا ما گا + پا ما دھا پا - ما گا - دھا ما - پا گا - ما رے -
گا رے سا + سا نِی دھا نِی رے سا + پا نِی - دھا سا - نِی رے - نِی گا - رے ما - گا پا -

ایمن

ایمن سمپورن راگ ہے۔ اس راگ میں مدھم تیور اور باقی کے سب شدھ سُر لگتے ہیں گندھار وادی اور نکھاد سموادی سُر ہے۔ گویوں میں اس راگ کے متعلق اختلاف ہے بعض گویے کہتے ہیں کہ ایمن میں صرف ایک مدھم یعنی تیور مدھم لگے گا۔ اور جس صورت میں دونوں مدھم لگائیں گے۔ اُسے ایمن کلیان کہتے ہیں۔ یعنی وہ ایمن اور ایمن کلیان کو علیحدہ علیحدہ مانتے ہیں۔ بعض گویے ایسے ہیں جو صرف تیور مدھم لگاتے ہیں۔ اور اُسی کو ایمن کلیان کہتے ہیں۔ لیکن بعض ایسے بھی ہیں۔ جو صرف ایمن کلیان ہی کو مانتے ہیں۔ لیکن اس میں شدھ مدھم کا کَن کہیں کہیں امروہی میں لگاتے ہیں۔ جیسے نِی رے گا ما پا ما۔ گا ما گا رے نِی رے سا۔ آسان ہونے کی وجہ سے اِس راگ کو بڑی آزادی سے گایا جاتا ہے لیکن اچھے گویئے جانتے ہیں کہ لوگ اِسی وجہ سے ایمن اکثر غلط طور پر گاتے ہیں۔ خوبصورت "مُرکی اور زمزمہ" لینے میں راگ کے شُدھ سُروپ کو بگاڑ دیتے ہیں حالانکہ ویسی ہی "مُرکی اور زمزمہ" صحیح طور پر بھی لیا جا سکتا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ اکثر لوگ ایمن میں شُدھ کلیان اور جیت کلیان وغیرہ کے ٹکڑے لینے لگتے ہیں۔ جس سے راگ کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ اِسلئے کوشش کرنی چاہئے کہ راگ کی شکل صحیح رہے اور صحیح قسم کی الاپ اور تانیں ہی لینی چاہئیں۔

آروہی:- سا رے گا ما پا دھا نی سا

امروہی:- سا نی دھا پا ما گا رے سا

ما دھاپا + دھاپا ماپاما۔ رے گا رے نی رے سا +

گاما دھانی دھاپا + گاما دھانی دھاما گانی دھاپا + پاما دھاپاما۔ رے گارے۔
نی نی دھاپا + گاما پا دھانی دھا پا + ماپاماگا ۔ مارے گارے سا + سارے
گاما دھانی ۔ ما دھانی ۔ ما دھامانی دھاپا + گاما گانی دھاپا۔ گامارے گارے نی
دھاپا + پاما دھاپاما۔ رے گارے۔ نی رے گاما گارے سا +

سارے گاما۔ رے گاما پا۔ گاما دھانی سا + سانی رے سانی ۔ دھانی دھاپا +
گاما دھانی دھاپا۔ رے گاما دھانی دھاپا + پاما دھاپاما۔ رے گاما دھانی سا +
سانی دھانی رے سا۔ ما دھانی رے سا + نی رے گا رے سا۔ سانی رے سانی
دھاپاما گارے سارے سا + سانی دھانی۔ پادھانی رے گا رے۔ گاما پا دھانی
دھا۔ ما دھانی رے سا + سانی رے سا ۔ نی نی ۔ دھانی دھاپا + گاما پا دھانی سا۔
نی نی دھانی دھاپا + پاما دھاپاما گا۔ گاما گاپاما۔ رے گارے۔ نی رے سا +
نی سا۔ گارے۔ ماگا۔ پاما۔ گارے گارے ۔ نی رے سا + سارے ساگا۔ رے گا
رے ما۔ گاما گاپا۔ ما پا ما دھا۔ پا دھاپانی۔ دھانی دھاسا + نی رے گا رے سا۔ نی
رے گا۔ نی رے نی گا رے سا + ما دھانی رے گا رے سا + سانی رے سانی دھاسا
نی دھاپا + گاما دھانی۔ سانی دھاپا + پاما دھاپاما ما گا۔ مارے گارے۔ نی رے سا +

سرگم امن۔ تین تال

استائی

×	۲	۰	۳
— — —	— — —	— — —	— — —
		نی دھا پاما دھاپا	ما رے گا ما
پا پا رے گا	رے نی رے سا	نی رے گا رے	ما گا پا ما
دھا پا نی دھا	سانی دھاپا ماگا رےسا		

انترہ

×	۲	۰	۳
		گا گا گا گا	پاپا دھا پا
ما ما دھا دھا	نی رے سا سا	نی رے گا رے	نی رے نی دھا
ما گا رے سا	نی رے سا سا	سا گا رے ما	رے ما گا پا
گا پا ما دھا	سانی دھاپا ماگا رےسا		

ترانہ امن - اِکتالہ (تیز لے)

استائی :- دیم تانا دِر دِر دا دوم تا دیرنا تدین دیرتنوم دیرتنوم دیرتنوم تانانا نانانا

انترہ :- دیم دیم تانانانانانا در در در دیم تانانانانانانا دیرتنوم دیرتنوم دیرتنوم دیرتنوم در در در در دانی۔

استائی

+	–	٥	–	٢	–	٥	–	٣	–	٤	–
نی	دھا	پا	ما	گا	رے	گاما	پا	–	رے	رے	ما
دی	اِم	تا	نا	دِر	در	دا	–	–	دو	اَم	تا
رے	گا	رے	سا	–	نِی	دھا	دھا	نی	سا	–	سا
دے	–	ر	نا	–	–	ت	–	دی	ی	–	ن
سا	رے	گا	رے	سا	رے	ما	پا	دھا	پا	ما	پا
دے	–	ایر	ت	نو	م	دے	–	ایر	ت	نو	م
دھا	نی	رتے	سا	نی	دھا	پا	ما	گا	رے	سا	سا
دے	–	ایر	ت	نو	م	تا	نا	نا	نا	نا	نا

انترہ

ما	–	ما	دھا	دھا	نی	سا	سا	سا	سا	سا	سا
دی	–	اِم	دی	اِم	تا	نا	نا	نا	نا	نا	نا
سا	سا	سا	پا	ما	دھا	پا	ما	گا	رے	سا	سا
دِر	دِر	دِر	دی	اِم	تا	نا	نا	نا	نا	نا	نا
نی	سا	رتے	سا	نی	سا	ما	پا	دھا	پا	ما	پا
دے	–	ایر	ت	نو	اَم	دے	–	ایر	ت	نو	اَم
نِی	سا	رے	سا	نِی	سا	ما	پا	دھا	پا	ما	پا
دیے	–	ایر	ت	نو	اَم	دے	–	ایر	ت	نو	ام
ما	پا	دھا	نی	ماپا	دھانی	سارے	گارے	سانی	دھاپا	ماگا	رےسا
دِر	دِر	دِر	دِر	دا	–	–	–	نی	–	–	–

بھوپالی

بھوپالی رات کے وقت کا اوڈو یعنی پانچ سُر کا راگ ہے۔ اسمیں مدھم اور نکھاد ورج ہیں۔ اور سب شدھ سُر لگتے ہیں۔ اس کا وادی پنچم اور سموادی کھرج ہے۔ بعض دھیوت کو وادی اور گندھار کو سموادی مانتے ہیں۔ اِس راگ میں پنچم سے گندھار تک مینڈ بہت اچھی معلوم ہوتی ہے۔ اور انہی دونوں سُروں کی سنگت بھی رہتی ہے۔ آروہی امروہی مندرجہ ذیل ہے :-

آروہی :- سارے گا پا دھا سا

امروہی :- سا دھا پا گا رے سا

الاپ

سارے گا رے سا + سارے سا دِھا پا + پا سا سارے گا۔ گارے گارے سا + سارے گارے سا دِھا پا پا گا۔ پا رے گا رے سا + سارے گا پا رے گا۔ دِھا گا رے سا + گا پا۔ رے گا۔ سارے گا رے سا + سارے گا پا۔ رے گا رے سا + سارے گا سارے سا گا۔ گا رے پا گا۔ پا رے گا رے سا + سارے گا رے گا رے۔ سا دِھا پا پا گا + پا گا۔ پا رے گا سا + سارے گا پا گا۔

دھا سارے گا گا پا گا + سا گا۔ رے پا گا۔ گا پا رے گا رے سا + سارے سا۔
رے گا رے۔ پا گا + گا پا گا۔ رے گا رے سا + سارے گا پا۔ رے گا رے۔
سارے۔ دھا سا + دھا سارے گا رے۔ سا دھا پا پا گا + گا پا دھا پا گا۔ دھا گا
رے سا + سارے گا پا دھا پا پا۔ پا دھا پا گا۔ گا پا رے گا رے سا +

سارے گا پا دھا سا۔ سا دھا پا گا + گا پا دھا سا دھا پا گا۔ گا پا رے گا
رے سا + سارے۔ گا رے۔ پا گا۔ دھا پا۔ سا دھا پا گا + گا پا دھا سا
دھا پا گا۔ پا رے گا رے سا + دھا سارے گا رے۔ سا دھا پا پا گا۔
گا پا دھا سا دھا پا گا رے سا + سارے گا پا دھا سا۔ دھا سا رے گا رے
سا + سارے سا دھا پا گا۔ گا پا رے گا رے سا + سارے گا پا دھا سا
رے گا۔ دھا گا رے سا + سارے سا۔ دھا سا دھا پا۔ گا پا دھا پا
رے گا رے سا + سارے گا رے۔ سا دھا پا پا گا۔ پا رے گا رے سا۔

سرگم بھوپالی تین تال

استائی

÷ — — —	۲ — — —	۰ — — —	۳ — — —
		سا سا دھا پا	گا رے سا رے
گا رے پا گا	دھا پا گا رے	گا پا دھا سا	رے گا رے سا
دھا سا دھا پا	گا رے سا سا		

انترہ

		پا پا پا پا	دھا پا گا رے
گا پا دھا دھا	سا — سا —	رے سا دھا پا	سا دھا پا گا
دھا پا گا رے	پا گا رے سا		

بھوپالی - تین تال

استائی :- تم ہم سنگ جن بول پپہروا - اَورن سوں نین ملاوت ہو ہم سے کرت تم رار

انترہ :- کاری کروں کچھو بن ناہیں آوت ایسو ڈھیٹ لنگروا مورے رار ہیں کچھو ناہیں سار

استائی

÷ ـ ـ ـ	۲ ـ ـ ـ	٥ ـ ـ ـ	۳ ـ ـ ـ
		سا سا دھا پا	گا رے سا رے
		تُ م ھَ م	سَ گ جِ نَ
پا گا گا گا	گا رے رے گا	پا گا دھا پا	رے گا پا دھا سا دھا
بو ـ ل پی	ھَ رَ وا ـ	اَو ـ رَ ن	سوں ـ نَے ـ
پا دھا سا ـ	سا رے سا ـ	سا سا رے سا	دھا پا گا رے
ن مِ لا ـ	دَ ت ہو ـ	ھَ م سے ک	ر ت تُ م
سارے گاپا دھاسا رےگا	رےسا دھاپا گارے سا		
را ـ ـ ـ	ـ ـ ـ رَ		
	انترہ		
		پا ـ گا رے	گا ـ پا دھا
		کا ـ ری کَ	روں ـ کَ چھُو
سا سا سا سا	سا رے سا سا	دھا ـ سا ـ	سا رے گا رے
بَ ن نا ہیں	آ ـ و ت	اے ـ سو ـ	ڈھی ـ ٹ لال
سا رے سا دھا	گارے گارے سادھا پاگا	سا ـ رے سا	دھا پا گا رے
گَ ر وا ـ	مو ـ رے ـ	را ـ ر ہیں	کَ چھُو نا ہیں
سارے گاپا دھاسا رےگا	رےسا دھاپا گارے سا		
سا ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ر		

دُرگا

رات کے دوسرے پہر کا اوڈو راگ ہے۔ اس میں گندھار اور نکھاد ورج ہیں۔ اِسکے سب سُر شدھ ہیں۔ مدھم وادی اور کھرج سموادی سُر ہیں۔ اس کی آروہی امروہی مندرجہ ذیل ہے :-

آروہی :- سا رے ما پا دھا سا

امروہی :- سا دھا پا ما رے سا

الاپ

سارے مارے سا دھا سا + سا دھا پا دھا سا + سارے ماپا + رے ماپا دھا مارے سا دھا سا + سارے۔ رے ما۔ ماپا + دھا پا مارے + رے دھا مارے دھا سا + سارے سا دھا پا دھا سا + سارے مارے دھا سا + سارے ماپا مارے سا دھا سا + ماپا مارے دھا سا + سارے ماماپا + ماپاماد ھاما + رے مارے دھاما + سارے رے۔ ماپا دھاما + ماپا دھا۔ ماپا دھا مارے دھا سا +

سارے سا۔ رے مارے سا دھا سا + سارے ما۔ رے ماپا۔ ماپا دھا ما

رے سا + سارے ماپا۔ رے ماپا دھاما + ماپا دھاما رے سا + سارے سادھا۔
پادھا سا + رے سا۔ مارے۔ پاما۔ دھاپا + دھاپا دھامارے + سارے ما
رے۔ سارے ماپا مارے + دھاپا مارے سا دھا سا +

ما دھا سا سا دھا سا + سا رے سا دھا ما + ما دھا سا دھا ما +
ماپا دھا مارے سا دھا سا + سارے ماپا دھا ما + مادھا۔ مادھا سا +
دھا سا رے دھا سا + سا دھا ما دھا سا + مارے۔ دھا سا دھا۔ مارے
دھا سا + پا۔ رے ماپا دھا مارے سا + سا دھا مارے سا + رے سا دھا۔ ماپا
دھا مارے سا دھا سا + مارے سا۔ دھا سا دھا مارے سا + سارے ماپا۔
رے ماپا دھا + ما دھا سا رے دھا سا + دھا سا رے مارے۔ دھا سا دھا۔
مارے دھا سا۔

سارے ماما۔ رے ماپاپا۔ ماپا دھادھا۔ مادھا ساسا + دھاسارے رے۔
سادھا ساسا۔ دھاپا دھادھا۔ پاماپاپا۔ مارے مامارے سا + سارے ماپا۔
رے ماپادھا۔ ماپادھاسا + سادھاپاما۔ دھاپامارے۔ پامارے سادھاسا +
سارے ماپادھا سا۔ رے مارے۔ دھا سا دھا۔ مارے دھا سا +

سرگم دُرگا۔ تین تال

استائی

÷ — — —	۲ — — —	۰ — — —	۳ — — —
		دھا ما پا دھا	ما رے سا سا
ما رے پا پا	دھا پا ما پا	سا سا دھا ما	پا دھا سا دھا
سا پا دھا ما	پا رے ما سا		

انترہ

		ما ما دھا دھا	سا — سا —
دھا سا رے سا	دھا دھا ما —	ما پا دھا ما	پا دھا سا دھا
سا پا دھا ما	پا رے ما سا		

دُرگا جھپتال

استائی :۔ خواجہ معین الدین تم ہو پیروں کے پیر
انترہ :۔ بنتی کرت ہوں بیگ درس دیجے موپے بری بھیر

استائی

÷	۲	۰	۳
÷ —	۲ — —	۰ —	۳ — —
دھا —	پا — ما	ما رے	سا دھا سا
خوا —	جہ — مُ	عی نُ	دی — ن
سا سا	دھا ما پا	دھا پا	ما رے سا
ئے م	ہو — پی	روں کے	پی — ر

انترہ

÷	۲	۰	۳
ما ما	دھا دھاما	سا سا	سا — سا
ب ن	تی — گَ	رَ ت	ہو — ل
دھا ما	پا — دھا	ما رے	سا دھا سا
بے —	گ — دَ	رَ س	دی — جے
ما —	پا — دھا	سا دھا	ما رے پا
مو —	پے — ب	ری —	بھی — ر

دُرگا۔ تین تال

استائی :۔ رُوپ جوبن گُن دھر و رہت ہے اِن بھاگن کے آگے.
انترہ :۔ درش وہُونے ساچی کہی ہے جو ناہیں مانے وہی تیاگے۔

استائی

÷	۲	۰	۳
		دھا ما پا دھا	ما رے سا سا
		رُو - پَ جو	بَ ن گُ نَ
مارے رے پا پا	پا پا پا —	سا دھا سا —	سا سا سا —
دَھ رو - رَ	ہِ ت ہے -	اِ ن بھا -	گ نَ کے -
رتے — دھا ما	دھاپا دھا ما رے		
آ — — —	— — گے —		

انترہ

÷	۲	۰	۳
		ما ما دھا دھا	سا - سا -
		دَ رَ ش وَ	ہو - نے -
دھا ما پا دھا	ما رے سا —	ما ما دھا دھا	سا سا سا سا
ساں - چی کَ	ہی - ہے -	جو - نا ہیں	ما نے وُہ ہی
رتے - دھا ما	دھاپا دھا ما رے		
تیا - - -	- - گے -		

باگیسری

باگیسری کا سروپ وکر سمپورن ہے۔ اسمیں گندھار اور نکھاد کومل اور باقی کے سُر شدھ ہیں۔ دھیوت وادی اور گندھار سموادی سُر ہیں۔ بعض نکھاد کو وادی اور گندھار کو سموادی کرتے ہیں۔ اور بعض مدھم کو وادی اور کھرج کو سموادی بھی مانتے ہیں۔ اِسکی آروہی امروہی مندرجہ ذیل ہے:۔

آروہی:۔ دھانی ساگا مادھانی سا۔

امروہی:۔ سانی دھا۔ پادھانی دھا۔ ماپادھا۔ گاماگارے سا۔

الاپ

سانی رے سانی دھاسا + سانی نی دھا۔ مانی دھاسا + پادھانی دھاسا + پادھا
مانی دھاسا + سانی رے سانی سانی دھا۔ پادھانی سا + دھانی ساماگا۔ ماگارے سا +
دھانی ساگا ماگارے سا + رے نی سا دھانی۔ مانی دھا سانی رے سا +
ساگا ماگارے سا۔ دھانی سا دھانی ساگا ماگا رے سا + دھانی دھا۔
سانی۔ رے سا۔ ماگارے سا + گاما دھاما گارے سا + دھانی ساگا ما
دھاما۔ ماپادھا گا ماگارے سا + گا مادھا۔ گاماگا دھا دھاما۔ ماپا
دھا ماپا دھا گا ماگا دھا دھاما۔ گا ماگارے سا + دھانی۔ نی سا۔

ساگا۔ گاما۔ مادھا ماگارے سا + دھانی دھانی۔ سانی سانی۔ ساگا ساگا۔
ماگا ماگارے سا + ساگاما ساگا ماگارے سا + گاما دھا۔ گاما گادھا ما
گارے سا + گاماگا دھا۔ ماپادھا گا ماگارے سا +
ساگا مادھانی دھا۔ ماپادھا گا ماگارے سا + گا مادھانی دھا۔ مادھا
نی دھا + مادھا گا مانی دھا + گاماگا نی نی دھا۔ ماپادھا گا ماگارے سا + سا۔ گاسا۔
ماگا۔ دھاما + ماگا دھا مانی دھا + دھانی۔ مادھا۔ گاماگارے سا + سانی رے سا
نی سانی دھا۔ دھانی ساگا مادھا دھا دھا دھاما + ماپا دھاگا۔ ماگاما۔ نی سا
ماگارے سا + ساگا۔ ساسا۔ گادھا۔ مانی دھا۔ ماپادھا گا ماگارے سا +
گاما نی دھاسا۔ گا مادھانی سا + ساسانی سانی دھا۔ پادھانی دھاما +
ماپادھا گا مانی دھاسا + دھانی ساگا مادھانی دھاسا۔ گاسا۔ ماگا۔ دھامانی
دھاسا۔ سانی رے سانی دھا۔ پادھاما + گاماگا دھا دھاما۔ ماپادھا گا ما
دھانی سا + سانی دھا۔ پادھانی دھا۔ ماپادھا گا ماگارے سا +
دھانی ساگا مادھانی رے سا + سانی رے نی سا۔ دھانی دھاما +
گا مادھانی۔ گا مادھانی سا + سانی نی دھا۔ پادھانی نی دھا + ماپادھا ماپادھا
گامانی نی دھا۔ ماپادھا گا ماگارے سا + دھانی سا دھانی ساگا۔ ساگا ماساگا مادھا۔
گا مادھا گا مادھانی۔ مادھانی مادھانی رے سانی دھا ماگارے سا + دھانی ساماگارے سا۔
گاساگا مادھا ماگارے سا۔ دھانی رے سا +

سرگم باگیسری تین تال (تیز لے)

استائی

÷	۲	٥	۳
		دھا نی سا دھا	نی سا دھا نی
سا سا ما گا	رے رے سا سا	گا ما دھا نی	سا - سا -
سا - نی دھا	ما گا رے سا		

انترہ

÷	۲	٥	۳
		گا ما دھا نی	سا - سا -
سا نی سا رے	سا نی دھا -	دھا نی سا گا	ما گا رے سا
نی سا نی دھا	پا دھا نی دھا	گا ما دھا نی	سا - سا -
سا - نی دھا	ما گا رے سا		

باگیسری - اِکتالہ (بلمپت لے)

استائی :- اب توہیں جانے نہ دونگی پیہروا ہیں تو تورے پیاں پڑونگی
انترہ :- لاکھ کہی کا ہو ایک ہو نہ جانے سدا رنگ بنتی کر کہ ہاری

استائی

÷	-	٥	-	۲	-	٥	-	۳	-	۴	-
										ماگا	رےسا
										اَب	توہیں
رے	سانی	ساما	گا	مانی	دھاسا	نی دھا	ماگا	رے	سا	گاما	دھا
جا	نے	نہ	ڈوں	گی	پی	ھَ	ر	-	وا	ہیں تو	تو
نی سا	سا	نی	دھا	ما	پا	دھا	ماگا	رے	سا		
رے	پئی	-	یاں	-	پ	-	روں	-	گی	اب	

انترہ

÷	-	٥	-	۲	-	٥	-	۳	-	۴	-
								گاما	دھانی	سا	ساسا
								لا	کھ کَ	ہی	کاہو
نی سا	نی	دھاپا	دھا	نی نی	دھا	گاما	رےسا	ساگا	رےسا	نی سا	نی
اے کَ	-	ہو	نہ	جا	نے	سَ دا	رَن گ	بِ نَ	تی	کَ رَ	-
دھاپا	دھا	نی	دھا	ما	پا	دھا	ماگا	رے	سا		
کَ	ر	ہ	-	-	-	-	ری	-	-	اَب	

باگیسری تین تال

استائی :۔ گورے گورے مکھ پر بیسر سوہے اَور سوہے نینن کجرا
انترہ :۔ سیس پھُولن کی بندیا سوہے اَور سوہے کر گجرا

استائی

÷ — — —	۲ — — —	٥ — — —	۳ — — —
		نی دھا پا دھا	سا نی دھا ما
		گو رے گو رے	مُ کھ پ ر
گا رے گا ما	گا رے سا —	نی دھا نی سا	گا ما دھا نی
بے — سَ ر	سو — ہے —	اَو ر سو —	ہے — نے —
دھا ما دھا نی	رے سا نی دھا ما گا رے سا		
نَ نَ ک ج	را — — —		

انترہ

		گا ما دھا نی	سا سا سا —
		سی — س پھُو	لَ نَ کی —
نی سا نی دھا	پا دھا نی دھا ما	گا ما دھا نی	سا نی دھا ما
بن دی یا —	سو — ہے —	اَو ر سو ہے	کَ رَ گَ جَ
گا ما دھا نی سا سا نی دھا	پا دھا نی دھا ما گا رے سا		
را — — —	— — — —		

مالکوس

رات کے وقت کا اوڈو یعنی پانچ سُر کا راگ ہے۔ اِسمیں رکھب اور پنچم ورج ہیں۔ اِس راگ میں گندھار۔ دھیوت اور نکھاد کومل ہیں اور باقی کے سُر شدھ ہیں۔ اِس میں شدھ مدھم وادی اور کھرج سمِوادی سُر ہیں۔ کوئی مدھم وادی اور نکھاد سمِوادی مانتے ہیں۔ اور کوئی دھیوت وادی اور گندھار سمِوادی کرتے ہیں۔ اِس راگ کو تحمل مزاجی سے بلمپت لَے میں گانا چاہیئے۔ اِسے میںڈ کے ساتھ گانا بڑا بھلا معلوم ہوتا ہے۔ اور گا۔ دھا کے سُروں کو جھولانا راگ کی خوبصورتی کو دوبالا کر دیتا ہے۔ اِسکی آروہی امروہی مندرجہ ذیل ہے :۔

آروہی :۔ سا گا ما دھا نی سا۔

امروہی :۔ سا نی دھا ما گا سا۔

الاپ

سا ما گا سا۔ نی سا دھا نی سا ما گا سا + سا نی گا سا نی سا۔ دھا نی
دھا پا + پا نی دھا سا + پا دھا نی دھا سا + دھا نی سا گا سا +
سا نی گا سا نی دھا۔ پا دھا نی سا + پا دھا پا۔ نی دھا سا + سا گا گا ما ما

گا سا + سا گا ما گا سا + سا گا ما - سا گا سا ما گا سا + نی سا - دھا نی سا ما
گا سا + دھا نی سا گا ما گا سا + سا گا ما - سا ما گا سا + سا نی گا سا نی دھا -
ما نی - دھا سا - نی گا - سا ما گا سا +

دھا نی سا ما گا - گا ما سا + سا گا گا ما گا سا + سا گا ما دھا دھا ما +
گا ما گا دھا ما + سا گا ما - سا گا ما دھا ما + گا ما گا دھا ما گا سا +
سا نی گا سا نی دھا - ما دھا نی سا + دھا نی سا گا ما دھا ما + ما دھا - گا ما
گا سا + گا ما دھا - گا ما - سا ما گا سا +

سا گا ما دھا نی دھا ما + گا ما گا نی دھا ما + دھا نی سا گا ما دھا نی دھا ما +
ما دھا - گا ما - گا سا + سا ما گا سا - گا دھا ما گا - ما نی دھا ما - گا سا + سا
گا سا - گا ما گا - ما دھا ما - دھا نی دھا ما گا سا + سا گا ما دھا - گا ما دھا نی
دھا ما گا سا + گا ما دھا نی - گا ما گا - نی دھا ما گا سا + سا نی گا سا نی دھا
ما دھا نی سا +

دھا نی سا گا ما دھا نی سا + دھا نی دھا سا نی دھا ما + گا ما دھا -
گا ما دھا ما گا سا + گا سا - ما گا - دھا ما - نی دھا سا + سا دھا -
نی ما - دھا گا - ما گا سا + سا گا سا - گا ما گا - ما دھا ما - دھا نی
دھا سا + نی سا نی - دھا نی دھا - ما دھا ما گا سا + سا گا ما دھا -
گا ما دھا نی - ما دھا نی سا + سا نی دھا ما - نی دھا ما گا - دھا ما گا سا +

سا گا ما دھا نی دھا سا + گا سا + نی سا گا سا نی سا - دھا نی
دھا ما + گا ما دھا نی سا نی دھا ما گا سا + دھا نی سا گا ما دھا
نی سا گا سا + گا ما گا سا + سا نی گا سا نی سا نی دھا - ما دھا نی سا +
گا ما دھا نی سا - دھا نی دھا سا نی دھا ما + گا ما دھا - گا ما گا دھا ما گا
سا + سا نی گا سا نی سا نی دھا - ما دھا نی سا گا سا +

فیض کاتب آرٹسٹ لوہاری گیٹ لاہور

سرگم مالکوس۔ تین تال

استائی

÷	۲	۰	۳
— — —	— — —	— — —	— — —
		گا ما گا سا	نی سا دھا نی
سا سا ما ما	گا گا ما ما	گا ما دھا نی	سا سا نی دھا
نی نی دھا ما	گا سا نی سا		

انترہ

÷	۲	۰	۳
		گا ما دھا نی	سا ۔ سا —
سا نی دھا ما	دھا نی سا —	دھا نی دھا سا	نی دھا ما —
گا ما دھا —	دھا ما گا سا	دھا نی سا گا	سا گا ما سا
گا ما دھا گا	ما دھا نی ما	دھا نی سا دھا	ما دھا نی ما
گا ما دھا گا	سا گا ما سا		

سرگم مالکوس۔ تین تال

استائی

÷	۲	۰	۳
— — —	— — —	— — —	— — —
		سا نی گا سا	نی دھا ما دھا
سا سا دھا نی	دھا ما گا سا	سا گا سا ما	گا ما گا دھا
ما دھا ما نی	دھا نی دھا سا	گا سا نی دھا	سا نی دھا ما
نی دھا ما گا	دھا ما گا سا		

انترہ

÷	۲	۰	۳
		گا ما گا ما	دھا ما دھا ما
دھا نی دھا نی	سا ۔ سا —	گا سا نی دھا	ما دھا نی سا
سا نی دھا ما	گا ما دھا نی	گا ما دھا نی	سا نی دھا ما
نی دھا ما گا	دھا ما گا سا		

مالکوس جھپتال

استائی :- کاج کرتار تُوہی ہے داتار - تیری مایہ ناہیں پائی ہے سنسار

انترہ :- تُوہی گُپت تُوہی پرگھٹ تُوہی جل تُوہی تھل تُوہی تو ایسو ہے اپرم پار

استائی

÷	—	۲	—	—	۵	—	۳	—	—
سا	گا	ما	دھا	نی	سا	سا	نی دھا	ما	ما
کا	—	—	—	ج	ک	ر	تا	—	ر
نی	دھا	سا	دھا	نی	دھا	ما	گا	سا	سا
تو	—	ہی	—	ہے	دا	—	تا	—	ر
گا	گا سا	ما گا	ما	گا	سا نی	گا سا	نی	دھا	ما
تے	ری	ما	—	یہ	نا	—	ہیں	—	—
نی	دھا	سا	دھا	نی	دھا	ما	گا	سا	سا
پا	—	ئی	—	ہے	سن	—	سا	—	ر

انترہ

گا	ما	نی دھا	نی دھا	نی دھا	سا	سا	سا	سا	سا
تو	ہی	گ	پ	ت	تو	ہی	پر	گھ	ٹ
سا	سا	سا	—	گا	سا نی	سا	نی دھا	نی	نی
تو	ہی	ج	—	ل	تو	ہی	تھ	—	ل
سا	گا	گا	سا	ما	گا	سا	دھا	ما	گا
تو	—	ہی	—	تو	اے	—	سو	—	ہے
نی	دھا	سا	دھا	نی	دھا	ما	گا	سا	سا
اَ	—	پرم	—	—	پا	—	—	—	ر

مالکوس - اِکتالہ (بلمپت لَے)

استائی :- تیرو ہی دھیان توہی جگت میں کرتار

انترہ :- توہی گُن داتا کرم کرو توہی دانی داتار

استائی

÷	–	٥	–	٢	–	٥	–	٣	–	٤	–
								سا	سا	دھانی	دھاما
								تے	–	–	روہی
ما	گا	سا	ماگا	ما	گا	نی سا	سا	سا	دھانی	سا	ماگا
دھیا	–	–	–	–	–	–	ن	تُو	ہی جَ	گ	تَ وں
نی	دھا	سانی	سا	سا	نی دھا	ماگا	سا				
میں	–	کَ	رَ	تا	–	–	ر	تے..........			

انترہ

گاما	دھانی	سا	سا	گاسا	نی دھا	نی	دھاما	سا	دھانی	ساما	ما
توہی	گُ نَ	دا	تا	کَ رَ	مَ کَ	رو	–	تو	ہی	دا	نی
گا	دھاما	نی دھا	سانی	سا	نی دھا	ماگا	سا				
دا	–	–	–	تا	–	–	ر	تے..........			